یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Presented by www.ziaraat.com

Knowledge for All

SABIL-E-SAKINA

یا عباسؑ

۷۸۶

۱۱۰-۹۲

یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

DvD Version

NOT FOR COMMERCIAL

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری۔

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

Presented by www.ziaraat.com

اعمال ماہِ رمضان

(حصّہ اوّل و دوم مکمّل)

از یکم تا ۳۰ ماہِ رمضان المبارک کے
مکمّل اعمال مع شب ہائے قدر

محفوظ بک ایجنسی ❁ مارٹن روڈ کراچی
فون: ۴۲۴۲۸۶

Presented by www.ziaraat.com

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ (سورۃ البقرۃ آیت)

اعمالِ ماہِ رمضان

(حصہ اوّل و دوم مکمل)

یکم تا ۳۰ ماہ رمضان المکرم ہر روز پڑھنے کی دعائیں

حضراتِ ائمہ معصومین علیہم السّلام سے منسوب ہیں علاوہ

ازیں اعمال ھائے شب قدر

اعمال عید الفطر

نمازِ عید الفطر وغیرہ باترجمہ درج کیے گئے ہیں

محفوظ بک ایجنسی ✻ مارٹن روڈ کراچی

فون : ۴۲۴۲۸۶

فون، فیکس : ۴۹۱۷۸۲۳

عرضِ ناشر

آج سے دس سال پیشتر ناچیز نے زیرِ نظر کتاب "اعمالِ ماہِ رمضان" کو مرتب کر کے مومنین کی خدمت میں پیش کیا تھا، جس کو بہت پسند کیا گیا۔ اور گاہے گاہے مومنین و مومنات نے اپنے مفید مشوروں سے بھی نوازا جس کی بناء پر میں آئندہ اِس کتاب کی ہر اشاعت میں کسی نہ کسی دعاء، وغیرہ کا اضافہ کرتا رہا ہوں۔

لہٰذا میں اُن تمام مومنین و مومنات کا بے حد مشکور ہوں کہ جنھوں نے اپنے مفید اور قبل از وقت مشوروں سے مستفید فرمایا، اسی وجہ سے یہ کتاب سرِدست تقریبًا مکمل اور جامع صورت میں آپ کے پیشِ نظر ہے۔

اس کتاب کو دو حصّوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ حصّہ اوّل میں صرف ماہِ رمضان کے تیس دن کی دعائیں اور اعمال ماہِ رمضان ہیں، جبکہ حصّہ دوم کو شبہائے قدر کیلئے مخصوص کیا گیا ہے۔

مومنین کے مزید مشوروں کی بیحد ضرورت ہے۔

شکر گذار
اے ایچ رضوی

Presented by www.ziaraat.com

فہرست کتاب اعمالِ ماہِ رمضان

(جلد اوّل و دوم مکمل)

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	فضائلِ ماہِ رمضان	۶	۱۳	دعائے شبِ اوّل تا شبِ ۳۰	۴۶
۲	روزے کے احکام	۷	۱۴	اعمالِ دہِ آخر (۲۱ تا ۳۰)	۹۴
۳	دعائے رویتِ ہلال	۱۲	۱۵	آخری ۱۰ راتوں کی الگ الگ دعائیں	۹۷
۴	نیتِ روزہ ماہِ رمضان	۱۵	۱۶	۳۰ ویں شب کے اعمال	۱۰۷
۵	دعائے افطارِ روزہ	۱۵	۱۷	آخری نمازِ جمعہ کی دعا	۱۰۸
۶	دعائے افطارِ صوم	۱۵	۱۸	۳۰ دنوں کی الگ الگ دعائیں	۱۱۰
	از حضرت امام موسیٰ کاظمؑ	۱۵	۱۹	اعمالِ شبِ عید الفطر	۱۲۶
۷	دعائے افطارِ صوم	۱۵	۲۰	دعائے یا اللہُ	۱۲۹
	از حضرت امیر المومنینؑ	۱۵	۲۱	دعائے سجدہ دیگر	۱۳۴
۸	دعائے یا عَلِیُّ یا عَظِیْمُ	۱۶	۲۲	اعمالِ روزِ عید الفطر	۱۳۵
۹	دعائے سحر طولانی	۱۸	۲۳	احکامِ فطرہ	۱۳۶
۱۰	دعائے سحر مختصر	۲۵	۲۴	نمازِ عید الفطر	۱۳۹
۱۱	دعائے افتتاح	۲۷	۲۵	دعائے قنوت نمازِ عید	۱۴۲
۱۲	دعائے داخلہ ماہِ رمضان	۴۵			

فہرست کتاب اعمالِ ماہِ رمضان

(جلد دوم)

اعمالِ شب ہائے قدر

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	تیرھویں شب کے اعمال	۱۵۰	۱۴	زیارت حضرت علی اکبرؑ	۳۵۲
۲	چودھویں شب کے اعمال	۲۵۱	۱۵	زیارت حضرت امام علی رضاؑ	۳۵۹
۳	پندرھویں شب کے اعمال	۲۵۱	۱۶	۲۳ ویں شب کے مخصوص اعمال	۲۶۹
۴	فضائلِ شب ہائے قدر	۱۵۱	۱۷	دعائے شب قدر ۱	۲۷۹
۵	اعمالِ شب ہائے قدر	۱۵۲	۱۸	دعائے شب قدر ۲	۲۸۱
۶	اعمالِ قرآن مجید	۱۵۲	۱۹	سورۃُ العنکبوت	۲۸۴
۷	۱۹ ویں شب کے مخصوص اعمال	۱۵۶	۲۰	سورۃُ الرُّوم	۳۰۲
۸	۲۱ ویں شب کے مخصوص اعمال	۱۵۹	۲۱	سورۃُ الدُّخان	۳۱۶
۹	دعائے جوشن کبیر	۱۸۶	۲۲	سورۃُ القدر (اِنّا انزلناہُ)	۳۲۲
۱۰	دعائے جوشن صغیر	۲۱۱	۲۳	دعائے توبہ	۳۲۲
۱۱	مناجات حضرت امیر المومنینؑ	۲۴۵	۲۴	دعائے مکارم الاخلاق	۳۳۰
۱۲	دعائے توسل	۲۵۴	۲۵	صلواۃ مخصوص	۳۴۶
۱۳	زیارت جناب امیر المومنینؑ	۲۶۶	۲۶	دعائے مجیر	۳۶۱
	زیارت جناب امام حسن و حسینؑ	۲۷۴		نماز قضائے عمری جمعۃ الوداع	۳۸۲

Presented by www.ziaraat.com

ماہِ رمضان المبارک کے مختصر فضائل

ماہِ رمضان برکت کا مہینہ ہے، گناہوں کی معافی کا مہینہ ہے جس میں سانس لینا بھی تسبیح ہے، سونا بھی عبادت ہے نیکی بھی عبادت ہے اعمال بھی قبول ہیں، دعائیں بھی مستجاب ہوتی ہیں اُس سے زیادہ کوئی بدبخت نہیں ہے جو ماہِ رمضان میں گنہگار رہ جائے۔ اس ماہ میں اگر کسی مومن کا "روزہ افطار" کرایا جائے تو ثواب ایک غلام آزاد کرنے کا ہے۔ اور گذشتہ گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ماہ رمضان المبارک خاص اللہ کا مہینہ ہے جس میں رحمت اور جنّت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ تلاوتِ قرآن مجید کا اس ماہ میں زیادہ ثواب ہے، اس ماہ میں اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل ہوتا ہے۔ یہ مہینہ خاص توبہ و استغفار کا ہے۔ روزہ افطار کرنا اِن اشیاء سے زیادہ ثواب ہے۔ کھجور، نیم گرم پانی، نمکین پانی، روٹی وغیرہ۔

روزے کے احکام و آداب

نیّت :

۱۔ روزے وغیرہ کی نیت کرنے کے لیے بطورِ خاص الفاظ کا ادا کرنا ضروری نہیں ہے صرف ارادہ کافی ہے کہ اللہ کے حکم کی بجاآوری کے لیے صبح صادق سے لیکر مغرب تک کوئی بھی ایسا کام نہیں کروں گا، جو روزے کو باطل کردے۔

۲۔ ہر روزہ کے لیے رات کو نیت کی جاسکتی ہے بہتر یہ ہے کہ ماہ رمضان کی پہلی ہی رات کو سحری کھانے کے بعد پورے ماہ رمضان کے روزوں کی نیت کرلے۔ اور پھر ہر شب میں آنے والے دن کے روزہ کی نیت کی تجدید بھی کرے۔

۳۔ جو شخص صبح صادق سے قبل بغیر نیت کیے ہوئے سو جائے تو وہ قبل از ظہر نیت کرلے۔

۴۔ اگر کوئی شخص پہلی تاریخ سمجھ کر روزہ کی نیت کرے اور بعد کو علم ہو کہ دوسری یا تیسری تاریخ ماہِ رمضان کی ہے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

۵۔ اگر کسی شخص کو ظہر سے قبل معلوم ہو، یا یاد آجائے کہ یہ تو ماہِ رمضان کا دن ہے اور پہلی تاریخ ہے تو اگر اس نے اُس وقت تک کوئی کام مبطلِ روزہ نہ کیا ہو تو فوراً نیتِ روزہ کرلے اور روزہ رکھے، لیکن کوئی کام مبطلِ روزہ کرلیا تھا تو اب وہ مغرب تک روزہ دار کی طرح رہے گا۔ کھانا پینا وغیرہ اس پر صحیح نہیں ہے ماہِ رمضان کے بعد اس روزے کی قضا بجالائے۔

۶۔ جو لڑکا صبح صادق سے قبل بالغ ہوجائے تو وہ روزہ رکھے۔

۷۔ اگر مریض قبل از ظہر صحتیاب ہوجائے اور اس وقت تک مبطل [illegible] کوئی فعل نہ کیا ہو

Presented by www.ziaraat.com

اور دن کے بقیہ حصّہ میں کھانا پینا وغیرہ اس کے لیے از روئے صحت حرام نہ ہو تو وہ اس دن کے روزے کی نیت کرے، روزہ پورا کرے۔

یوم الشک کا روزہ : جس دن کے متعلق کسی کو شک ہو کہ یہ دن آخرِ ماہِ شعبان ہے یا اوّلِ ماہ رمضان، تو اس دن کا روزہ رکھنا واجب نہیں اور اگر روزہ رکھنا چاہے تو ماہِ رمضان کی نیت سے نہیں رکھ سکتا، البتہ قضا یا کسی دوسرے روزہ کی نیت کرے اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ وہ دن ماہِ رمضان کا تھا تو وہ روزہ ماہِ رمضان ہی کا شمار ہوگا۔ (مسئلہ ۱۵۲۵ توضیح المسائل)

۲۔ جس دن کے متعلق شک ہو کہ شعبان کا آخری دن ہے یا ماہِ رمضان کا پہلا دن، اور اُس دن قضا کی نیت سے یا مستحبی روزہ کی نیت سے روزہ رکھ لے اور دن میں کسی بھی وقت معلوم ہو جائے کہ آج اوّلِ ماہِ رمضان ہے تو پھر اس کو روزۂ ماہِ رمضان کی نیت کرنی پڑے گی۔ (مسئلہ ۱۵۲۶)

مبطلاتِ روزہ : نو چیزیں روزہ کو باطل کرتی ہیں۔

۱۔ کھانا، پینا۔ ۲۔ جماع کرنا (ہمبستری کرنا) ۳۔ استمنا (یعنی انسان کوئی ایسا کام کرے کہ جس سے اس کی منی نکل آئے۔ مشت زنی وغیرہ)

۴۔ خدا اور رسول اللہؐ اور معصومین، (انبیاء یا اوصیاء) پر جھوٹ باندھنا

۵۔ غبارِ غلیظ کو حلق تک پہنچانا۔ ۶۔ پورے سر کو پانی میں غوطہ دینا

۷۔ جنابت یا حیض یا نفاس پر اذانِ صبح تک باقی رہنا۔ ۸۔ کسی بہنے والی چیز سے حقنہ (انیما) کرنا۔ ۹۔ قے کرنا عمداً۔ (ان تمام چیزوں کو جان بوجھ کر کرنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے) (مسئلہ ۱۵۲۹ خمینی)

۱۔ اگر روزہ دار کچھ چیز عمداً کھا پی لے تو اس کا روزہ باطل ہو جاتا ہے

۲۔ اگر کوئی شخص مسواک کو منہ سے نکال کر دوبارہ منہ میں لے جائے اور اس کی تری کو نگل جائے تو اس سے بھی روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

۳۔ اگر کھانا کھا رہا ہو اور اس کو معلوم ہو جائے کہ صبح ہو گئی ہے تو منہ کا لقمہ نکال دے اور کلی کر کے نیتِ روزہ کر لے ورنہ روزہ باطل ہوگا مع کفارہ

۴۔ اگر روزہ دار کوئی چیز سہواً کھا پی لے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔

۵۔ احتیاط واجب یہ ہے کہ روزہ دار ایسے انجکشن نہ لگوائے جو غذا کی کمی کو پورا کرتے ہیں۔ البتہ بطور دوا یا عضو کو بے حس کرنے کے لیے لگوائے تو کوئی اشکال نہیں ہے۔

۶۔ دانتوں میں پھنسی ہوئی غذا بھی عمداً نگل جانے سے روزہ باطل ہوگا۔

۷۔ لعاب دہن اگرچہ کسی کھٹاس یا مٹھاس کے تصور سے منہ میں جمع ہو جائے تو اس کے نگل لینے میں کوئی ہرج نہیں۔

۷۔ اگر روزہ دار کو زیادہ پیاس لگنے کے سبب موت کا خوف لاحق ہو تو زندگی قائم رکھنے کے لیے اتنا پانی پی سکتا ہے کہ مرنے سے بچ جائے (شکم سیر ہو کر نہیں) مگر اس کا روزہ باطل ہو جائے گا۔ اگر ماہِ رمضان کا روزہ ہو تو پانی پینے کے بعد مغرب تک مبطلاتِ روزہ اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔

۸۔ جماع کرنا روزہ کو باطل کر دیتا ہے اگرچہ صرف ختنہ والا حصہ اندر داخل کرے اور منی بھی نہ نکلے۔

۹۔ بھول کر یا جبراً اگر جماع کرے تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا بشرطیکہ

Presented by www.ziaraat.com

جب اُسے یاد آجائے یا جبر ختم ہوجائے تو فوراً الگ ہوجائے۔

۱۰۔ اگر روزہ دار استمنا کرے تو روزہ باطل ہوجائے گا۔

۱۱۔ اگر روزہ دار خوش فعلی یا مذاق کرے اور بغیر عادت کے اتفاقاً منی نکل جائے تو روزہ باطل نہیں ہوگا۔

۱۲۔ روزہ دار کو چاہیے کہ وہ غلیظ بخارات جو منہ میں پانی میں تبدیل ہوجائیں، اور اسی طرح احتیاط واجب کی بنا پر سگریٹ وغیرہ کا دھواں حلق تک نہ پہونچائے۔

۱۳۔ اگر آدھا سر پانی میں ایک مرتبہ ڈبودے اور دوسری مرتبہ دوسرا حصہ سر کا پانی میں ڈبودے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔

۱۴۔ اگر کسی شخص کو ڈوبنے سے بچانے کے لیے اپنا تمام سر پانی میں ڈبودے یا اگر کسی کو غرقِ آب ہونے سے بچانا واجب ہی کیوں نہ ہو پھر بھی اس کا روزہ باطل ہوگا

۱۵۔ اگر مجنب ماہِ رمضان میں غسلِ جنابت کرنا بھول جائے اور اسے ایک دن یا چند دن بھولا رہے تو جب یاد آئے اسی وقت غسل کرے گا اور جتنے دن بھولا رہا ہے ان کی قضا بجالائے گا۔

۱۶۔ اگر روزہ دار کو دن میں احتلام ہوجائے تو فوراً غسل کرنا واجب ہے۔

۱۷۔ اگر رات کو احتلام ہوجائے تو صبح کی اذان سے قبل غسل کرنا چاہیے۔

۱۸۔ اگر ماہِ رمضان کے قضا روزے رکھ رہا ہو اور وہ اذانِ صبح سے قبل غسل نہ کرے اگر جان بوجھ کر ایسا نہ کرے تب بھی اس کا روزہ باطل ہے۔

۱۹۔ اگر روزہ دار کسی مرض کی وجہ سے عمداً قے کرنے پر مجبور ہو تب بھی روزہ باطل ہوجائے گا اگر بھول کر یا بے اختیاری حالت میں قے آجائے تو پھر کوئی اشکال نہیں۔

۲۰۔ اگر کوئی شخص عمداً روزہ باطل ہوجانے والا کام کرے تو اس پر کفارہ بھی واجب ہوجاتا ہے۔

(روزے کا کفارہ)

کفّارہ ۱۔ ایک غلام آزاد کرنا ۲۔ دو مہینے کے پے درپے روزے رکھنا ۳۔ ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا، یا ہر ایک مسکین کو ایک مد (تقریباً چودہ چھٹانک) گندم یا جو وغیرہ کھانے کی چیزیں دیدے اور اگر یہ چیزیں دینے پر قادر نہ ہو تو جتنے مد دے سکتا ہے فقیر کو دیدے، اگر کھانا نہ دے سکے تو اُسے استغفار کرنا چاہیے اگرچہ صرف ایک مرتبہ استغفر اللہ کہے لیکن احتیاط واجب یہ ہے کہ جب بھی کفّارہ دینے کے لائق ہوجائے کفارہ ادا کرے۔

۲۱۔ مسافر پر روزہ و نماز قصر ہیں سفرِ شرعی آٹھ فرسخ ، ۲۷ؔ½ میل سے کم نہ ہو ہر روزہ واپسی پر بھی اگر ۲۷ؔ½ میل کا سفر کرے تو اپنے محلہ سے نکل کر آگے جائے گا تو وہ بھی مسافر شمار ہوگا بڑے شہر والے جیسے تہران میں حد ہر شخص وہ محلہ ہے جس میں رہتا ہو، اس بنا پر اسے روزہ قصر کرنا پڑے گا۔ (خمینی) توضیح المسائل تہرانی ص۲۰۲۔ سطر تین۔)

۲۲۔ ماہِ رمضان میں سفر کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہے بشرطیکہ روزوں سے بھاگنے کے لیے سفر اختیار نہ کیا گیا ہو۔ ورنہ روزہ رکھنا ضروری ہوگا۔

۲۳۔ اگر روزہ دار ظہر کے بعد سفر اختیار کرے تو وہ اُس دن روزہ رکھ سکتا ہے

۲۴۔ جو بڑھاپے کی وجہ سے یا روزہ اس کے لیے مشقّت کا باعث ہو، اس پر روزہ واجب نہیں (جب روزہ مشقّت کا باعث ہو تو اس کو ہر دن کے لیے تقریباً چودہ چھٹانک گندم یا جو وغیرہ فقیر کو دینا ہوگا۔) اسی صورت سے جس کو زیادہ پیاس لگتی ہے جو اس کیلیے باعثِ مشقّت ہو، وہ بھی چودہ چھٹانک گندم وغیرہ دے۔ (خمینی) مسئلہ ۱۷۲۲-۱۷۲۶

Presented by www.ziaraat.com

دُعائے رویتِ ہلال

از امامِ ششم

ماہِ رمضان کا چاند دیکھ کر قبلہ رو ہو کر اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمٰن اور رحیم ہے

رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

میرا اور تیرا پروردگار وہی اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ خداوندا

اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

ظاہر فرما اس چاند کو ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی

وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اور اسلام اور تیرے محبوب و پسندیدہ اعمال و افعال کی طرف تیزی کرنے کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا

بارالٰہا اس ماہِ مبارک میں ہمیں برکت عطا فرما اور ہمیں عنایت فرما اسکی

خَيْرَهٗ وَعَوْنَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهٗ وَ

بہتری اور اچھائی اور امداد، اور دور کردے ہم سے اس کا نقصان اور

شَرَّهٗ وَبَلَاءَهٗ وَفِتْنَتَهٗ

اسکی خرابی اور اسکی مصیبت اور اسکی آزمائش

دُعائے رویتِ ہلال ۲

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن ہے رحیم ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ وَخَلَقَكَ وَقَدَّرَ

تمام حمد و ستائش اُسی اللہ کے لیے زیبا ہیں جس نے مجھے پیدا کیا اور تجھے پیدا کیا اور مقرر کیں

مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِيْتًا لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ

تیرے لیے منزلیں اور تجھے لوگوں کیلئے اوقات معین کرنے کا ذریعہ قرار دیا۔ یا اللہ!

اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا اِهْلَالًا مُبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ

اس چاند کو ہمارے واسطے باعثِ برکت قرار دے۔ یا اللہ! اِس کو داخل کر

عَلَيْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْيَقِيْنِ وَالْاِيْمَانِ

ہمارے لیے سلامتی اور اسلام اور یقین اور ایمان

وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اور نیکی اور پرہیزگاری اور ایسے اُمور کی توفیق کے ساتھ جو تجھے محبوب اور پسند ہوں

Presented by www.ziaraat.com

دُعائے رویتِ ہلال ۳

اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ

اے اللہ! ماہِ رمضان آ گیا ہے اور

افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَهٗ وَاَنْزَلْتَ فِیْهِ

تو نے ہم پر اس کا روزہ واجب کردیا ہے اور تو نے نازل فرمایا ہے اِسمیں

الْقُرْاٰنَ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ

قرآن مجید کو جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور اسمیں روشن دلیلیں ہیں

الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی

حق و باطل کے فرق ظاہر کرنے کی اے اللہ! تو ہماری مدد فرما

صِیَامِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْهِ وَ

اس ماہ کا روزہ رکھنے میں اور ہماری طرف سے اس کو قبول فرما، اور ہماری طرف سے اسکو تسلیم فرما اور

سَلِّمْنَا مَعَهٗ وَسَلِّمْهُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْكَ

ہمیں بھی اس کے ساتھ قبول فرما اور اسے ہمارے لیے قبول فرما اپنی طرف سے اسکی آسانی میں

وَعَافِیَةٍ ۔ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور عافیت میں بیشک تو ہی ہر شے پر مکمل قدرت رکھتا ہے

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۔

اے بہت مہربانی والے اے بہت رحمت والے۔

نیتِ روزہ ماہِ رمضان المبارک

روزہ رکھتا/رکھتی ہوں ماہِ رمضان کا واجب قُربۃً اِلَی اللہ۔

اگر کوئی شخص چاہے تو پورے مہینے کی نیت ایک مرتبہ بھی کرسکتا ہے

اور روز ہر روزے کی الگ الگ بھی۔

دُعائے افطارِ صوم ۱

از حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ! تیرے ہی لیے میں نے روزہ رکھا، اور تیری عطا کردہ روزی سے افطار کیا

وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

(یعنی کھول لیا) اور میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں۔

دُعائے افطارِ صوم ۲

از جناب امیر المومنین علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِكَ

شروع نام اللہ سے یا اللہ ہم نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیری عطا کردہ روزی سے

اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

ہم نے کھول لیا پس تو قبول فرمالے ہمارے روزے کو بیشک تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ماہِ رمضان میں ہر واجب نماز کے بعد پڑھنے کی دُعاءِ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے اسم سے جو رحمٰن ہے رحیم ہے۔

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ أَنْتَ الرَّبُّ

اے بزرگ اے برتر اے بہت بخشنے والے اے بہت مہربان تو ہی وہ پروردگار

الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ

باعظمت ہے کہ جس کی کوئی مثال نہیں (نظیر نہیں) اور وہ ہر بات کا سننے

الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَ

والا دیکھنے والا ہے۔ اور یہ وہی مہینہ ہے کہ جس کو تو نے عظمت و بزرگی اور

شَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ

شرف اور فضیلت عطا فرمائی ہے دوسرے مہینوں پر۔ اور یہی وہ مہینہ ہے

الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ

کہ جسکے روزوں کو تو نے مجھ پر فرض کیا ہے اور یہ وہ مہینہ

رَمَضَانَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ هُدًى

رمضان ہے کہ جس میں تو نے (اپنی کتاب) قرآن نازل فرمایا جو ہدایت ہے

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ

لوگوں کیلئے اور اسمیں ہدایت کی واضح دلیلیں اور (حق و باطل میں) تمیز والی نشانیاں ہیں

وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا

اور اسی (مبارک مہینے) میں تو نے قدر والی رات (شبِ قدر) قرار دی ہے اور اسی (شب کو) تو نے

مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ

ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے صاحبِ احسان کہ تجھ پر کوئی بھی احسان نہیں کر سکتا

مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ

(تو) مجھ پر احسان فرما مجھے جہنم کی آگ سے بری فرما دے مجھے اُس کی طرح قرار دے

تَمُنُّ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

جس پر تو نے احسان فرمایا ہو اور مجھے (اپنی) جنت میں داخل فرما دے، واسطہ تیری رحمت کا

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔!

Presented by www.ziaraat.com

فضائلِ سحر

اعمالِ سحر

ماہِ مبارک رمضان میں سحری کھانا سنت ہے۔ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمت کو سحری کھانا ترک نہ کرنا چاہیے اگرچہ ایک ناقص دانۂ خرما ہی کیوں نہ ہو۔

خداوندِ عالم رحمت نازل فرماتا ہے اور ملائکہ استغفار کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو وقتِ سحر استغفار کرتے ہیں اور اپنے گناہوں پر نادم ہوتے ہیں اور سحری کھاتے ہیں خواہ ایک گھونٹ پانی ہی کا سہی۔

منقول ہے کہ جو سورۂ اِنَّا اَنزَلنَاہُ سحر کے وقت اور افطار کے وقت پڑھے اگر ان دونوں وقتوں کے درمیان مرجائے تو شہیدِ راہِ خدا کا ثواب ملتا ہے۔

دعائے سحر طولانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے خوشنما اوصاف میں سے زیادہ

كُلُّ بَهَآئِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ

خوشنما اوصاف کیواسطے سے اور تیرے اوصاف تو تمام ہی خوشنما ہیں خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جمالِ ذات کے

بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ

سب سے جمیل پہلو سے اور تیرے جمال کا ہر پہلو انتہائی جمیل ہے۔ خداوندا!

اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جمال کے ہر پہلو سے۔ خداوندا!

اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری جلالت و بزرگی میں سب سے بزرگ حیثیت کیواسطے

جَلَالِكَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ

سے اور تیری بزرگی کی حیثیت انتہائی بزرگ ہے۔ خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ

بزرگی کے ہر پہلو سے۔ خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِیْمَةٌ

عظمت کے عظیم ترین پہلو کیساتھ اور تیری عظمت کا ہر پہلو عظیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ہر پہلو سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ

بارِ الٰہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کی سب سے زیادہ نورانی شعاع

Presented by www.ziaraat.com

وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

کیواسطے سے اور تیرے نور کی ہر شعاع انتہائی نورانی ہے۔ خداوندا! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

تیرے نور کی ہر شعاع سے۔ خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ

رحمتوں میں سے وسیع تر رحمت کے ذریعے سے اور تیری ہر رحمت انتہائی وسیع ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر رحمت کے ذریعے سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کلموں میں سے اس کلمہ کے وسیلہ سے جو

وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

سب سے زیادہ کامل ہے اور تیرے کلمات تو سب ہی مکمل ہیں۔ خداوندا! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

سوال کرتا ہوں تیرے تمام کلمات کے ذریعے سے۔ خداوندا! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ

سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے کامل ترین پہلو کے ذریعے سے اور تیرے کمال کا ہر پہلو انتہائی

كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

کامل ہے۔ خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

تیرے کمالات کے ہر پہلو کیواسطے سے۔ خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ

ناموں میں سے سب سے بڑے نام کے طفیل میں اور تیرے سب ہی نام بڑے ہیں

كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے طفیل سے

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ

بارالٰہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عزت کے سب سے زیادہ

بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ

معزز پہلو کے ساتھ اور تیری عزت کا ہر پہلو بڑا عزت وار ہے۔ خداوندا!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عزت کے ہر پہلو کے ذریعہ سے۔ بارالٰہا!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جلد تر ہونے والے ارادہ سے اور تیری ہر

كُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

مشیت جلد پوری ہونیوالی ہے۔ خداوندا! میں

اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر مشیت کے ساتھ۔ خداوندا! میں

Presented by www.ziaraat.com

أَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي

مجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت کے وسیلہ سے جس سے تو ہر

اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ

شئے پر غالب و قادر ہے ۔ اور تیری ہر قدرت ہی

مُسْتَطِيلَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ

زبردست ہے ۔ خداوندا ! میں سوال کرتا ہوں تیری ہر قدرت کے

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ

وسیلہ سے ۔ خداوندا ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سب سے زیادہ

بِأَنْفَذِهِ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

گہرے علم کے ذریعہ سے اور تیرا ہر علم بڑا گہرا ہے ۔ خداوندا ! میں

أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر علم کے ساتھ ۔ خداوندا ! میں

أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاهُ وَكُلُّ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سب سے زیادہ پسندیدہ قول کے طفیل میں اور

قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ

تیرا ہر قول بہت زیادہ پسندیدہ ہے ۔ خداوندا ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ

قول کے ذریعہ سے ۔ خداوندا ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں وہ سوال جو تجھے بہت

بِأَحَبِّهَا إِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ

زیادہ پسند ہوں اور تیری بارگاہ میں جو سوال ہو وہ تجھے پسند ہی ہے ۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ

خداوندا ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر سوال کے ساتھ خداوندا !

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلُّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے سب سے اچھے پہلو کے ساتھ حالانکہ تیرے

شَرَفِكَ شَرِيفٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ

ہر شرف کا انداز بہتر ہے ۔ خداوندا ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ

کے ہر پہلو کے ساتھ ۔ خداوندا ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے غلبے کے وسیلے

بِأَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ

سے جو زیادہ دائمی ہے ۔ اور تیرا ہر غلبہ دائمی ہے ۔ خداوندا !

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے غلبے کے ذریعہ سے ۔ خداوندا ! میں

أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سب سے زیادہ مایۂ ناز سلطنت کے طفیل میں اور تیری ہر

فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ

سلطنت مایۂ ناز ہے ۔ خداوندا ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر سلطنت کے سہارے سے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَ

خداوندا! میں سوال کرتا ہوں تیری بلندی کے سب سے بلند زینہ کے طفیل میں

کُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

حالانکہ تیری بلندی کا ہر زینہ بلند ہے۔ خداوندا! میں سوال کرتا ہوں

بِعُلُوِّكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

تیری ہر بلندی کے ساتھ۔ خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

مَنِّكَ بِاَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ

احسانات میں سب سے قدیم احسانات کے طفیل میں حالانکہ تیرے تمام احسانات قدیم ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ

خداوندا! میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر احسان کے ساتھ۔ خداوندا!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نشانیوں میں سب سے بڑی نشانی کے ساتھ اور تیری تمام

اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

نشانیاں بزرگ ہیں۔ خداوندا! میں سوال کرتا ہوں

بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا

تیری تمام نشانیوں کے واسطے سے۔ خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس

اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ

شان و شوکت اور عظمت کے واسطے سے جو تجھ کو حاصل ہے۔ اور سوال کرتا ہوں

بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا

صرف تیری ہر شان کے وسیلہ سے اور صرف تیرے ہر جبروت کے وسیلہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ بِهٖ حِيْنَ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس ... سے کہ جب میں اس کے

اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ يَا اَللّٰهُ

ذریعہ سے سوال کروں تو پورا کردے گا لہٰذا میرے سوال کو پورا کردے اے اللہ

مختصر دعائے سحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔

يَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَيَا غَوْثِیْ عِنْدَ

اے میری جائے پناہ تکلیف کے وقت اے میرے فریاد رس سختی کے

شِدَّتِیْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ

وقت تیری ہی پناہ لیے ہوئے ہوں اور تجھ سے ہی فریاد کی ہے

وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ

اور تجھ سے ہی لو لگاتا ہوں تیرے علاوہ کسی سے لو نہیں لگاتا اور نہ تیرے سوا کسی

Presented by www.ziaraat.com

الْفَرَجَ الْاٰمِنَكَ فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ

خوش حالی کا طلبگار ہوں۔ پس میری فریاد کو پہونچ اور میری تکلیف کو دور کر

يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ

اے وہ جو تھوڑی سی نیکی کو بھی قبول کر لیتا ہے اور بہت زیادہ گناہ معاف فرما دیتا ہے

مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ

میرے تھوڑے سے اعمال کو قبول فرما لے۔ اور بہت سے گناہ معاف فرما دے بیشک تو

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

ہی بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ بارِ الٰہا! میں تجھ سے ایسا

اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى

ایمان چاہتا ہوں کہ جو میرے دل میں جاگزیں ہو جائے اور ایسا سچا یقین دیدے کہ میں یہ

اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ

جان لوں کہ جو کچھ بھی تو نے میرے لیے لکھ دیا ہے اس کے سوا مجھے کچھ نہیں پہونچ سکتا

وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ

اور راضی کر دے مجھ کو اس طرح کی زندگی پر جو میرے لیے معین فرما دی ہے اے رحم

الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ يَا صَاحِبِيْ

کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم۔ اے میرے سرو سامان میری تکلیف کے وقت اے میرے مونس

فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ

ہمدم سختی میں، اے میرے ولئ نعمت اور اے میرے توجہ کے مرکز

فِيْ رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْاٰمِنُ

تو ہی چھپانے والا ہے میرے عیوب کو اور تو ہی مطمئن کرنیوالا ہے

رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ

خوف و دہشت میں اور معاف کرنے والا ہے میری لغزش کا بھی

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

بخش دے تو میری غلطی۔ اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم ۔

دُعائے افتتاح

بسندِ معتبر منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو لکھا ہے کہ ہر شب اِس ماہ میں یہ دعا پڑھا کرو کہ اس مہینے کی دعا کو ملائکہ سنتے ہیں اور اس کے صاحِب کیلئے استغفار کرتے ہیں اور وہ دعائے جلیل القدر یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاۤءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ

بارِ الٰہا! میں آغاز کرتا ہوں تعریف و ستائش کا تیری حمد و ثنا سے اور تو ہی صحیح

مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ

چیز کو تقویت دینے والا ہے اپنے احسان و کرم سے اور مجھے پورا پورا یقین ہے کہ تو

Presented by www.ziaraat.com

أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فِي مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَ

رحم و بخشش کے موقعوں پر تمام رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم ہے اور

الرَّحْمَةِ وَأَشَدُّ الْمُعَاقِبِينَ فِي مَوْضِعِ

اور ناراضگی اور عذاب کے موقعوں پر تمام سزا دینے والوں میں

النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِينَ فِي

سب سے زیادہ سخت ہے اور تمام طاقتوروں سے زیادہ بڑا ہے بزرگی و عظمت

مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ أَذِنْتَ

کے مقامات میں خداوندا! تونے اجازت

لِي فِي دُعَائِكَ وَمَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيعُ

دی ہے مجھے اپنی بارگاہ میں سوال کرنے اور دعا مانگنے کی ۔ لہٰذا میری تعریف و

مِدْحَتِي وَأَجِبْ يَا رَحِيمُ دَعْوَتِي وَأَقِلْ

توصیف کو سُن لے اے بڑے سُننے والے اور میری دعا کو قبول فرمالے رحیم اور میری خطا و

يَا غَفُورُ عَثْرَتِي فَكَمْ يَا إِلٰهِي مِنْ كُرْبَةٍ

لغزش کو معاف کردے اے غفور، کیونکہ اے میرے اللہ کتنی ہی تکلیفوں کو دور کیا ہے

قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُومٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ

تونے اور کتنے ہی رنج و غم کو برطرف کیا ہے تونے اور کتنی ہی لغزشوں کو

قَدْ أَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ

معاف کیا ہے تونے اور کتنی ہی رحمتوں کو پھیلایا ہے تونے

بَلَاءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ

تعریف تو بس اسی اللہ کے لیے ہے کہ جس کی نہ کوئی

يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

زوجہ ہے اور نہ کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا

شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ

شریک ہے اور نہ اس کی کوئی برابری کرنے والا ہے اور نہ اس کی کمزوری کیوجہ

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

سے کوئی معین و مددگار ہے اور وہی لائق بزرگی ہے جو بزرگی کا حق ہے ۔ تعریف اسی اللہ کی

بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلَىٰ جَمِيعِ نِعَمِهِ

کہ جس کا کوئی ند مقابل نہیں ہے اسکی سلطنت میں اسکے تمام اوصاف پسندیدہ کے

كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهُ

لحاظ سے ۔ میں اسکی تعریف کرتا ہوں اسکی تمام نعمتوں پر وہ جسکے ملک و سلطنت

فِي مُلْكِهِ وَلَا مُنَازِعَ لَهُ فِي أَمْرِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

میں کوئی اس کی ضد نہیں اور اس کے حکم میں کوئی جھگڑنے والا نہیں۔ تعریف اسی اللہ کی جس

الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ وَلَا شَبِيهَ

کی تخلیق میں کوئی اس کا شریک نہیں اور جس کی برتری میں کوئی اس کا

لَهُ فِي عَظَمَتِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِي فِي

مثل و شبیہ نہیں ۔ قابل تعریف ہے وہ اللہ جس کا حکم اور قابل تعریف

Presented by www.ziaraat.com

الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهٗ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهٗ

صفات دنیا میں ظاہر ہیں اور جس کا ہاتھ فیاضی کے لیے پھیلا ہے وہ

اَلْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدُهٗ الَّذِيْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ

جس کے خزانے کبھی کم نہیں ہوتے اور جود و سخا کی زیادتی اس کو بخیل نہیں

وَلَا تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَّكَرَمًا

بناتی بلکہ سخاوت و کرم بڑھتا ہی رہتا ہے ۔

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

یقیناً وہی بڑی عزت والا اور بڑا عطا کرنیوالا ہے۔ خداوندا! میں تجھ سے تیری بہت

قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِيْ اِلَيْهِ

زیادہ نعمتوں میں سے بہت کم مانگ رہا ہوں جس کی طرف مجھے تو بہت زیادہ احتیاج ہے

عَظِيْمَةٍ وَّغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَهُوَ

اور تو اس سے ہمیشہ غنی و مستغنی ہے میرے لیے وہ بہت ہے اور

عِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ

تیرے لیے وہ بہت آسان اور سہل

يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِيْ وَ

ہے ۔ خداوندا! میرے گناہ کو تیرے معاف کرنے اور میری خطا سے

تَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْٓئَتِيْ وَصَفْحَكَ عَنْ

تیرے درگزر فرمانے اور میرے

ظُلْمِيْ وَسِتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِيْ وَحِلْمَكَ

ظلم سے تیری چشم پوشی اور میرے بُرے اعمال پر تیری پردہ پوشی

عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِيْ عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ

اور میرے بہت سے جرائم سے جو مجھ سے جان بوجھ کر یا غلطی سے ہوئے تیرے

خَطَآئِيْ وَعَمْدِيْ اَطْمَعَنِيْ فِيْ اَنْ

حلم نے مجھے اس پر امیدوار بنا کر آمادہ کیا میں تجھ سے ایسی باتوں کا (ارادہ)

اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِيْ

سوال کروں جنکا میں کسی طرح مستحق نہیں ہوں کہ تو نے

رَزَقْتَنِيْ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَرَيْتَنِيْ مِنْ

مجھے اپنی رحمت سے روزی عطا کی اور اپنی قدرت کے نمونے

قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِيْ مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ

دکھائے اور اپنی قبولیتِ دعا کی معرفت بخشی کہ اب میں مطمئن ہو کر

اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَّاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَآئِفًا

تیری بارگاہ میں دعائیں کرنے لگا اور تجھ سے دلبستگی کے ساتھ بے خوف سوال کرنے

وَّلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُّ

لگا اپنے مقصد کے لیے تیرے اوپر ناز کرتے ہوئے تو اگر قبولیتِ دعا میں دیر

فِيْهِ اِلَيْكَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّيْ عَتَبْتُ بِجَهْلِيْ

ہوتی ہے تو میں اپنی جہالت سے تیری شکایت کرنے لگتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي اَبْطَاَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ

حالانکہ ممکن ہے کہ جو دیر ہوتی ہے وہ میرے ہی لیے بہتر ہو

لِي لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُورِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيمًا

کیونکہ تو تو ہر چیز کے انجام سے باخبر ہے۔ لہٰذا میں نے نہیں دیکھا کسی بزرگ

اَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ لَئِيمٍ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ

مرتبت آقا کو جو اپنے بدسرشت غلام کی باتوں کو اتنا زیادہ برداشت کرتا ہو کہ

اِنَّكَ تَدْعُونِي فَاُوَلِّي عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ

جتنا تو میری باتوں کو برداشت کرتا ہے خداوندا! تو مجھے پکارتا ہے تو میں منھ پھرا لیتا ہوں

فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ

اور تو مجھ سے اپنی محبت ظاہر کرتا ہے تو میں تجھ سے ناراضگی ظاہر کرتا ہوں اور تو مجھ

مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ

سے الفت کا برتاؤ کرتا ہے تو میں قبول نہیں کرتا، گویا میرے بھی تجھ پر احسانات

يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِي وَالْاِحْسَانِ

ہیں مگر میری یہ حرکتیں تیری بزرگی و سخاوت کی بنا پر مجھ پر رحم و کرم

اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

اور احسان و فضل سے مانع نہ ہوئیں۔ لہٰذا!

فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ

اپنے جاہل اور نادان بندہ پر رحم فرما اس پر اپنے فضل و احسان کے

بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ۔

ساتھ کیونکہ تو تو سخی اور فیض بخش ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں کہ جو بادشاہت کا مالک ہے اور کشتیوں کا

مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّينِ

کھینے والا (چلانے والا) ہے اور ہواؤں کو مسخر کرنے والا، صبح کی پو پھاڑنے والا، جزا

رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى حِلْمِهِ

دینے والا ہے۔ تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ تعریف ہے اس کیلئے جس کے حلم اور

بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَفْوِهِ

برداشت پر باوجود تمام باتیں جاننے کے۔ اور تعریف ہے اللہ کے لیے اس کے معاف

بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى طُولِ

کرنے پر باوجود سزا کی قدرت رکھنے کے۔ اور تعریف ہے اللہ کیلئے اس کے

اَنَاتِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ

اظہار غضب میں طول دینے پر حالانکہ وہ قادر ہے ہر اس شے پر جسے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ

وہ چاہے۔ تعریف اس اللہ کے لیے جو پیدا کرنے والا ہے مخلوقات کا، اور

فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

روزی کا پھیلانے والا ہے اور صبح کی پو پھاڑنے والا، بزرگی و شرف والا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِیْ بَعُدَ فَلَا یُرٰی وَ

احسان اور نعمت کا مالک وہ جو (عظمت کے لحاظ سے) اتنا دور ہے کہ دکھائی نہیں دے

قَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰی تَبَارَكَ وَتَعَالٰی

سکتا اور (قدرت کے لحاظ سے) اتنا نزدیک ہے کہ سرگوشی میں حاضر ہے۔ برکتوں اور بزرگیوں والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ

تعریف اللہ کے لیے جس کا کوئی برابر کا مقابلہ کرنیوالا نہیں اور کوئی اس کا

یُعَادِلُهٗ وَلَا شَبِیْهٌ یُشَاكِلُهٗ وَلَا ظَهِیْرٌ

ہمشکل و شبیہ نہیں اور اس کا کوئی مددگار نہیں

یُعَاضِدُهٗ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ

کہ جو اس کی دستگیری کرے وہ تو بڑے بڑے عزت داروں پر اپنی عزت سے غالب ہے اور

لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا یَشَآءُ

اسکی بارگاہ عظمت میں بڑے بڑے جھکے ہوتے ہیں اپنی قدرت کاملہ سے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اُنَادِیْهِ

تعریف اُس اللہ کے لیے کہ جب میں اُسے پکارتا ہوں تو وہ مجھے جواب دیتا ہے

وَیَسْتُرُ عَلَیَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِیْهِ

اور میرے تمام عیوب کی پردہ پوشی کرتا ہے حالانکہ میں اُسکی نافرمانی کرتا ہوں

وَیُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَیَّ فَلَا اُجَازِیْهِ فَكَمْ

اور وہ بڑی بڑی نعمتیں دیتا جاتا ہے مگر میں اس کا کوئی بدلا نہیں کرتا۔ پس کتنی ہی

مِنْ مَّوْهِبَةٍ هَنِیْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِیْ وَعَظِیْمَةٍ

خوشگوار نعمتیں ہیں کہ جو تو نے مجھے دی ہیں اور کتنی ہی خوفناک عظیم

مَخُوْفَةٍ قَدْ كَفَانِیْ وَبَهْجَةٍ مُّوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِیْ

مصیبتیں ہیں جن سے تو نے مجھے بچایا ہے اور کتنی خوشنما مسرتیں ہیں جو مجھے دکھائیں اور

وَبَلِیَّةٍ مُّوْبِقَةٍ قَدْ دَرَاَ عَنِّیْ فَاُثْنِیْ عَلَیْهِ

کتنی ہی ہلاک کرنے والی بلائیں مجھ سے دور کیں پس میں تعریف کرتا ہوں

حَامِدًا وَّاَذْكُرُهٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

ان باتوں میں حمد کرتے ہوئے اور ذکر کرتا ہوں انکا تسبیح کرتے ہوئے۔ تعریف ہے اس اللہ کے

لَا یُهْتَكُ حِجَابُهٗ وَلَا یُغْلَقُ بَابُهٗ وَلَا

لیے جسکے پردہ عصمت کو چاک نہیں کیا جا سکتا اور جسکا دروازہ بند نہیں ہوتا۔ جس

یُرَدُّ سَآئِلُهٗ وَلَا یُخَیَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ

سے مانگنے والا پلٹایا نہیں جاتا اور جسکا اُمید کرنیوالا نا اُمید نہیں ہوتا۔ تعریف ہے

لِلّٰهِ الَّذِیْ یُؤْمِنُ الْخَآئِفِیْنَ وَیُنَجِّی

اُس اللہ کے لیے جو امان دیتا ہے خوفزدہ لوگوں کو اور نجات دیتا ہے

الصَّالِحِیْنَ وَیَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَ

اچھے اعمال والوں کو اور بلند کرتا ہے اُس کے سامنے کمزوری ظاہر کرنیوالوں کو

یَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ وَیُهْلِكُ مُلُوْكًا وَّ

اور پست کرتا ہے گھمنڈ کرنیوالوں کو اور ہلاک کرتا ہے شاہوں کو اور

Presented by www.ziaraat.com

يَسْتَخْلِفُ اٰخَرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ

انکا قائم مقام بناتا ہے دوسروں کو۔ اور تعریف ہے اللہ کیلئے جو توڑنے والا ہے

الْجَبَّارِيْنَ مُبِيْرِ الظَّالِمِيْنَ مُدْرِكِ

سرکشوں کا، ہلاک کرنیوالا ہے ظالموں کا، پالینے والا ہے

الْهَارِبِيْنَ نَكَالِ الظَّالِمِيْنَ صَرِيْخِ

بھاگنے والوں کو عذاب دینے والا ہے ظالموں کو فریادیوں کی

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِيْنَ

فریاد رسی کرنیوالا ہے - طلبگاروں کے لیے حاجت پوری ہونے کی جگہ ہے

مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

مومنوں کیلئے بھروسہ و اعتماد ہے۔ تعریف ہے اس اللہ کیلئے جس کی

مِنْ خَشْيَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا

ہیبت سے آسمان اور اس کے رہنے والے کانپ

وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ

جاتے ہیں۔ اور زمین اور اسکے بسنے والے تھرتھرا اٹھتے ہیں اور موجزن ہوجاتا ہے

الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِيْ غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ

سمندر اور جو جو پیرتے ہیں اس کی گہرائی میں - تعریف ہے اس

لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

اللہ کیلئے جس نے ہم کو اس راستہ کی ہدایت فرمائی حالانکہ اگر وہی ہدایت نہ کرتا

لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

تو ہمارے لیے ہدایت پانا ممکن نہ تھا۔ تعریف ہے اس اللہ کیلئے جو پیدا کرتا ہے

يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ

مگر خود اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ اور روزی تو دیتا ہے مگر اسکو کوئی رزق

وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ

نہیں دیتا۔ اور دوسروں کو غذا پہونچانیوالا ہے مگر خود غذا کا محتاج نہیں۔ وہ موت دیتا ہے

وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

زندہ کو اور زندگی بخشتا ہے مُردوں کو اور وہ ایسا زندہ ہے جسکے لیے کبھی موت نہیں ہے

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

اس کے قبضۂ قدرت میں ہر طرح کی بہتری ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے - خداوندا!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

رحمتیں نازل فرما حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ وہی جو تیرے خاص بندے تیرے

وَاَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ

رسول اور امانتدار اور تیرے پسندیدہ، اور تیرے محبوب اور تمام مخلوقات میں

مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ

بہترین اور تیرے رازوں کے محافظ اور تیرے پیغامات کو

رِسَالَاتِكَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَاَجْمَلَ

پہونچانے والے سب سے افضل اور سب سے عمدہ اور سب سے جمیل

Presented by www.ziaraat.com

وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ

اور سب سے کامل اور زکی و پاک اور سب سے زیادہ ترقی پانے والے اور سب سے پاک و پاکیزہ

وَاَسْنٰى وَاَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ

اور سب سے روشن اور سب سے زیادہ درود پانے والے اور جن پر تو نے سب سے زیادہ برکتیں

تَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى

اور رحمت اور شفقت اور سلام بھیجا ہو اپنے کسی بندے

اَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ

پر اپنے بندوں میں سے ، اور تیرے انبیاء اور مرسلین

وَصَفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ

اور تیرے منتخب اور اہل کرامت و بزرگی رکھنے والوں پر تیرے بندوں

خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

میں سے کسی پر۔ اے اللہ درود (اور رحمت) نازل فرما امیرالمومنین

وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَبْدِكَ وَ

اور رب العالمین کے رسول کے وصی و جانشین علی ابن ابیطالبؑ پر جو تیرے خاص

وَلِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى

بندے اور تیرے ولی اور تیرے رسول کے بھائی اور تیری حجت تیری تمام تر

خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَاِ الْعَظِيْمِ

مخلوق پر۔ اور تیری سب سے بڑی نشانی اور سب سے عظیم خبر ہے

وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ

اور درود (اور رحمت) نازل فرما حضرت فاطمہؑ صدیقہ طاہرہ ،

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ

تمام عالمین کی عورتوں کی سیدہ پر اور درود (اور رحمت) نازل فرما

الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدٰى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

مجسمہ رحمت (رسول کے) دونوں نواسوں پر اور ہدایت کرنے والے دونوں اماموں حسنؑ اور

سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى

حسینؑ جوانان جنت کے سرداروں پر اور درود (اور رحمت) نازل

اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ

فرما مسلمانوں کے اماموں (برحق پیشواؤں) حضرت علی ابن الحسینؑ پر اور محمدؑ

ابْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى ابْنِ جَعْفَرٍ

ابن علیؑ پر اور جعفرؑ ابن محمدؑ پر اور موسیٰؑ ابن جعفرؑ پر

وَعَلِيِّ ابْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ

اور علیؑ ابن موسیٰؑ پر اور محمدؑ ابن علیؑ پر اور علیؑ

ابْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ

ابن محمدؑ پر اور حسنؑ ابن علیؑ پر اور یادگار سلف رہنمائے

الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ

خلق ہادی برحق مہدیؑ دین پر جو تمام بزرگوار تیری حجت ہیں تیرے بندوں پر

Presented by www.ziaraat.com

وَاُمَنَائِكَ فِي بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيْرَةً

اور تیرے امانتدار ہیں تیرے ممالک میں ۔ ان سب پر بہت زیادہ اور ہمیشہ باقی رہنے

دَائِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ

والی رحمت نازل فرما ۔ خداوندا! پھر خصوصیت سے اپنے ولی امر پر درود نازل فرما

الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ

کہ جو دنیا میں قائم ہیں اور جن سے امیدیں وابستہ ہیں اور جنکی عدالت کے زمانہ کا انتظار ہے اور

بِمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ

انکو اپنے مقرب ملائکہ کے حصار میں رکھ اور انکی روح القدس کے ذریعہ سے مدد فرما

الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

اے تمام جہانوں کے پالنے والے قرار دے انکو اپنی مقدس کتاب

الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِيْنِكَ

کی طرف دعوت دینے والا اور اپنے دین کی حمایت میں کھڑا کرنے والا

اِسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ

اور اپنی زمین پر ان کو اسی طرح خلیفہ بنا جس طرح سے ان لوگوں کو خلیفہ بنایا

مِنْ قَبْلِهٖ مَكِّنْ لَهٗ دِيْنَهُ الَّذِي

تھا کہ جو ان سے قبل گزر چکے (جیسے داؤد و سلیمان وغیرہ) اور انکو اس دین میں کہ جو

ارْتَضَيْتَهٗ لَهٗ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ

تو نے ان کے لیے پسند کیا ہے پھیلانے اور ظاہر بظاہر عمل کرنے کی قدرت

اَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ

عنایت فرما اور خوف و دہشت کے بدلے میں امن و اطمینان عطا فرما کہ وہ تیری بالاعلان

اَعِزَّهٗ وَاَعْزِزْ بِهٖ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ

کھل کر بلا شرکت غیرے عبادت کر سکیں ۔ خداوندا! حضرت حجت علیہ السلام کو عزت و اقتدار ظاہر

وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا

بھی عطا فرما اور انکو باعث عزت قرار دے اور انکی نصرت و مدد فرما اور سبب نصرت قرار دے

وَاجْعَلْ لَهٗ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا ۔

اور انکو زبردست کامیابی عنایت فرما اور فتح و کامیابی عطا فرما آسانی کیساتھ اور ان کیلئے اپنی

اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ

طرف سے ایسا غلبہ دیدے جو فیروزی و کامرانی کا سبب ہو ۔ خداوندا! ان کے ذریعہ سے اپنے دین اور نبی کی سنت

حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ

کو مضبوط کر تاکہ کسی کے خوف سے حق بات کو "تقیہ" چھپانے کی ضرورت نہ رہے ۔

مِّنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِي

خداوندا! ہم تجھ سے ایسی عہد حکومت کا سوال کرتے ہیں کہ جس کے

دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ

باعث اسلام اور اہل اسلام کو عزت عطا کر

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا

اور نفاق و اہل نفاق کو اسکے باعث ذلت و رسوائی دے اور ہم کو قرار دے

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ اِلٰى

اس عہدِ حکومت میں اپنی اطاعت کی طرف لوگوں کو دعوت دینے والوں میں سے اور

سَبِيْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا

اپنی راہ دکھانے والوں میں سے اور اس حکومت و سلطنت کے ذریعہ سے تو ہم کو دنیا

وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ

اور آخرت کی عزت عطا فرما۔ خداوندا! جتنا تو نے ہمکو حق سے آگاہ کر دیا ہے اتنے کی

فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ

قوتِ برداشت بھی عنایت فرما اور جس سے ہم کوتاہ ہیں اس تک ہمکو پہونچا دے۔

اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعْثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ

خداوندا! ان کے (قائم آلِ محمدؑ کے) ذریعہ سے ہماری شیرازہ بندی فرما دے اور ہمارے رخنوں

صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ

کو بھر دے ہم میں پڑنے والے شگافوں کو پُر کر دے۔ قلت کو ان کے باعث کثرت

قِلَّتَنَا وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَائِلَنَا

سے اور ذلت کو عزت سے بدل دے۔ اور ہمارے کثیر العیال مفلس لوگوں کو

وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا

انکے واسطے سے تونگر فرما دے اور ہمارے قرضوں کو ادا کرا دے اور ہماری غربت و محتاجی

وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ

انکے صدقہ میں دور کر دے انکے طفیل ہماری مشکلوں کو آسان کر دے اور روشن کر دے

بِهٖ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا وَاَنْجِحْ بِهٖ

سرخروئی کے ساتھ ہمارے چہروں کو اور غلامی کو دور کر دے اور ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب فرما

طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ

اور پورا کر ان کے ذریعہ سے ہمارے وعدوں کو اور انکی وجہ سے ہماری دعاؤں کو

بِهٖ دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهٖ

قبول فرما اور انکے صدقے میں ہمارا سوال پورا کر اور ہم کو دنیا و آخرت میں ہماری

مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ

آرزوؤں تک پہونچا دے۔ اور ہمکو ہمارے حوصلے سے زیادہ

فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَاَوْسَعَ

عطا کر۔ اے وہ بہترین ہستی کہ جس سے سوال کیا جائے اور اے سب سے

الْمُعْطِيْنَ اِشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا وَاَذْهِبْ

زیادہ دینے والے اُنکے وسیلہ سے ہمارے دلوں کو راحت دے اور اُنکے طفیل میں ہم

بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ

سب کے رنج و غم کو دور کر دے اور ہم لوگوں کو اختلافی باتوں میں راہِ حق کی ہدایت کر دے

فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ

یقیناً تو ہی اپنے حکم سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ کی

تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰى

طرف ہدایت کرتا ہے۔ اور ہماری مدد کر ان کے وسیلہ سے

Presented by www.ziaraat.com

عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اپنے دشمنوں اور ہمارے دشمنوں کے خلاف ۔ اے خدائے برحق ہماری دعاؤں کو قبول فرما۔

اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

خداوندا ! ہم شکایت کرتے ہیں تیری طرف اپنے نبی کے موجود نہ ہونے کی تیری رحمت ہو ان پر اور

وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَ

انکی آل پر ۔ اور اپنے امام زمانہ کے غائب ہونے کی اور اپنے دشمنوں کی زیادتی تعداد

شِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى

کی اور اپنی تعداد میں قلت کی اور ہم پر ہر زمانہ کے فتنوں کی زیادتی ہمارے خلاف سارے زمانہ کے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ

متحد ہونے کی ۔ پس درود بھیج محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ہماری مدد کر

تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ

ان مشکلات کے خلاف جلد فتح و ظفر دے کر اور مصیبت دور کر کے اور ایسی کامیابی دے کر جسکو

حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَ

تونے عزت دی اور حقیقی بادشاہ کو ظاہر کر کے اور اپنی ایسی رحمت کے ساتھ

عَافِيَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ

جیسے تو بزرگ فرمائے اور اس نجات و سلامتی کے ساتھ جس کا لباس تو ہمیں پہنائے یہ تمام باتیں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

خاص اپنی رحمت سے عطا فرمائے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے ۔

ہر شب کی الگ الگ مخصوص دُعائیں

”دُعائے داخلۂ رمضان از رسولِ خدا“

حضرت صادقِ آلِ محمدؑ سے منقول ہے کہ سرورِ کائنات شبِ اوّل رمضان یہ دعا پڑھتے تھے اور اس دُعا کا پڑھنا روزِ اوّل بھی مستحب ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ

بارِ الٰہا ! یہ ماہِ رمضان ہے جو آگیا ہے اے خداوند

رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ

اے پروردگار ماہِ رمضان کے جس میں تو نے قرآن نازل کیا

وَجَعَلْتَهٗ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ

اور قرار دیا اسکو ہدایت کی واضح نشانی اور حق و باطل میں فرق کرنیوالا۔

فَبَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهٖ

خداوندا ! پس تو ماہِ رمضان میں ہمیں برکت عطا فرما اور ہماری مدد فرما کہ ہم روزے

وَصَلٰوتِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

رکھیں اور نماز پڑھیں اور ہمارے اعمال کو قبول فرما ۔

Presented by www.ziaraat.com

دُعائے شبِ اوّل

بسندِ معتبر کتاب اقبال میں مروی ہے کہ یہ دعا حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام شبِ اوّل بعد نمازِ مغرب ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند فرما کے پڑھتے تھے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَّمْلِكُ التَّدْبِيْرَ وَهُوَ عَلٰى

بارِ الٰہا! اے نظم و تدبیر کے مالک اور وہ ہر چیز پر قدرت

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ

رکھنے والا ہے - اے آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَتُجِنُّ الضَّمِيْرُ

پوشیدہ بھیدوں اور مافی الضمیر (جو ضمیر میں ہے) کو

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ

جاننے والے اور وہ تو باریک بیں اور خبردار ہے - بارِ الٰہا! تو ہمکو ان لوگوں میں سے

نَوٰى فَعَمِلَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ شَقِيَ فَكَسِلَ

قرار دے جو نیک عمل کی نیت کرتے ہیں اور کر گزرتے ہیں اور ان لوگوں میں نہ قرار دے

وَلَا مِمَّنْ هُوَ عَلٰى غَيْرِ عَمَلٍ يَّتَّكِلُ اَللّٰهُمَّ

جو اپنی شقاوت و بدبختی کی بنا پر عملِ خیر میں سستی کریں اور نہ ان لوگوں میں سے قرار دینا کہ جو عمل

صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْعِلَلِ وَاَعِنَّا عَلٰى مَا

کیے بغیر سہارا لگاتے ہوں - خداوندا! ہمارے جسموں کو بیماریوں سے صحیح و سالم رکھ اور جو فریضے تو

افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ

نے ہم پر واجب قرار دیے ہیں ان کی بجاآوری پر ہماری اعانت فرما یہاں تک کہ تیرا ماہ رمضان ہم سے

عَنَّا شَهْرُكَ هٰذَا وَقَدْ اَدَّيْنَا مَفْرُوْضَكَ

اسطرح گزرے کہ ہم تیرے تمام فریضوں کی ادائیگی سے اسمیں سبکدوش ہو چکے

فِيْهِ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهٖ وَ

ہوں - بارِ الٰہا! ماہِ رمضان کے روزے رکھنے اور نمازوں میں

وَفِّقْنَا لِقِيَامِهٖ وَنَشِّطْنَا فِيْهِ لِلصَّلٰوةِ وَلَا

قیام کی توفیق و اعانت فرما اور اس مہینہ میں ہمکو بخوشی نماز پڑھنے پر متوجہ کر

تَحْجُبْنَا مِنَ الْقِرَائَةِ وَسَهِّلْ لَنَا فِيْهِ

اور تلاوتِ قرآن سے باز نہ رکھ اور ہمارے لیے زکوٰۃ کی ادائیگی کو

اِيْتَاءَ الزَّكٰوةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا وَصَبًا

اس مہینہ میں آسان کر دے - بارِ الٰہا! ہم پر کسی مصیبت، تھکن، بیماری اور

وَلَا تَعَبًا وَّلَا سَقَمًا وَّلَا عَطَبًا اَللّٰهُمَّ

ہلاکت کو نہ مسلط کرنا - بارِ الٰہا!

ارْزُقْنَا الْاِفْطَارَ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ

ہم کو اپنی حلال روزی افطار کے لیے عنایت فرما

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لَنَا فِيْهِ مَا قَسَمْتَهُ مِنْ رِزْقِكَ

بارِ الٰہا! جو تو نے اس ماہ میں تقسیم رزق فرمائی ہے اور جو امور

وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهُ مِنْ اَمْرِكَ وَاجْعَلْهُ

تو نے مقدر کیے ہیں ان کو ہمارے لیے سہل و آسان کر دے اور اس روزی

حَلَالًا طَيِّبًا نَقِيًّا مِنَ الْاٰثَامِ خَالِصًا مِنَ

کو ہمارے لیے جائز و پاکیزہ اور گناہوں، جرموں، حرامکاریوں سے

الْاَصَارِ وَالْاَجْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَا تُطْعِمْنَا اِلَّا

صاف اور ستھری قرار دے۔ بارِ الٰہا! ہم کو سوائے پاک و پاکیزہ غذا کے

طَيِّبًا غَيْرَ خَبِيْثٍ وَلَا حَرَامٍ وَاجْعَلْ رِزْقَكَ

خراب و حرام نہ کھلا اور ہمارے لیے اپنی روزی کو ایسی حلال قرار

لَنَا حَلَالًا لَا يَشُوْبُهُ دَنَسٌ وَلَا اَسْقَامٌ

دے کہ جس میں کسی قسم کی بیماری اور نجاست کی ملاوٹ نہ ہو

يَا مَنْ عِلْمُهُ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهِ بِالْاِعْلَانِ يَا

اے وہ خدا کہ جو ظاہر اور اعلانیہ باتوں کی طرح پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے

مُتَفَضِّلًا عَلٰى عِبَادِهِ بِالْاِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ

اے اپنے بندوں پر فضل اور احسان کرنے والے اے وہ جو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر شے سے

عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ وَجَنِّبْنَا عُسْرَكَ

باخبر اور ہر چیز کو جاننے والے تو اپنی یاد کو ہمارے دل میں ڈال دے اور

وَاَنِلْنَا يُسْرَكَ وَاهْدِنَا لِلرَّشَادِ وَوَفِّقْنَا

ہمیں (ہماری طرف کی) تنگی سے بچا لے اور اپنی بخشی ہوئی آسانی ہمیں عطا فرما

لِلسَّدَادِ وَاعْصِمْنَا مِنَ الْبَلَايَا وَصُنَّا

اور ہمیں سیدھا راستہ دکھا دے اور ہم صحیح بات پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرما

مِنَ الْاَوْزَارِ وَالْخَطَايَا يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ عَظِيْمَ

اور ہمکو بلاؤں سے محفوظ رکھ اور ہمکو خطاؤں اور گناہوں سے بچائے رکھ۔ اے وہ

الذُّنُوْبِ غَيْرُهُ وَلَا يَكْشِفُ السُّوْءَ اِلَّا هُوَ

خدا کہ جس کے سوا کوئی گناہانِ کبیرہ بخش نہیں سکتا اور اسکے سوا کوئی اور برائیوں کو دور نہیں کر

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

سکتا۔ اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم اور بزرگوں میں سب سے زیادہ بزرگ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر

وَاجْعَلْ صِيَامَنَا مَقْبُوْلًا وَبِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

اور ہمارے روزوں کو نیکی اور تقویٰ و پرہیزگاری سے متصل اور اپنی بارگاہ

مَوْصُوْلًا وَكَذٰلِكَ فَاجْعَلْ سَعْيَنَا مَشْكُوْرًا

میں مقبول قرار دے اور اسی طرح ہماری سعی عمل کو مشکور

Presented by www.ziaraat.com

وَقِيَامَنَا مَبْرُوْرًا وَقِرَائَتَنَا مَرْفُوْعًا وَدُعَائَنَا

اور ہمارے قیام نماز کو مقبول اور ہماری تلاوتِ قرآن کو بلند پایہ کی اور ہماری دعا کو مستجاب

مَسْمُوْعًا وَاهْدِنَا لِلْحُسْنٰى وَجَنِّبْنَا الْعُسْرٰى

قرار دے اور ہمکو نیکیوں کی ہدایت فرما اور ہم کو تنگیوں سے بچا اور

وَيَسِّرْنَا لِلْيُسْرٰى وَاَعْلِ لَنَا الدَّرَجَاتِ وَ

آسان کردے ہمارے لیے آسانیاں اور بلند کردے ہمارے مرتبوں کو اور

ضَاعِفْ لَنَا الْحَسَنَاتِ وَاقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ

بڑھادے ہماری نیکیوں کو اور ہمارے نماز اور روزے

وَالصَّلٰوةَ وَاسْمَعْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا

کو قبول کرے اور ہماری دعا کو مستجاب کرے اور ہماری خطاؤں کو

الْخَطِيْئَاتِ وَتَجَاوَزْ عَنَّا السَّيِّئَاتِ وَاجْعَلْنَا

بخشدے اور ہماری لغزشوں سے اور برائیوں سے ہم کو درگزر فرما

مِنَ الْعَامِلِيْنَ الْفَائِزِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ

اور قرار دے ہمیں کامیاب عمل کرنے والوں میں اور نہ قرار دے انہیں جن پر

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ حَتّٰى

(انکے اعمالِ قبیحہ کے باعث) تیرا غیظ و غضب نازل ہوچکا ہے اور جو گمراہ ہیں یہاں تک کہ

يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ

ماہِ رمضان ہم سے یوں گزر جائے کہ اسمیں ہمارے روزوں اور نمازوں کو تو قبول کرچکا ہو۔

فِيْهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَزَكَّيْتَ فِيْهِ اَعْمَالَنَا

اور ہمارے نیک اعمال کو تو پاکیزہ کرچکا ہو

وَغَفَرْتَ فِيْهِ ذُنُوْبَنَا وَاَجْزَلْتَ فِيْهِ مِنْ

اور ہمارے گناہوں کو تو معاف کرچکا ہو اور ہر بہتری کا ہمارے نصیب میں

كُلِّ خَيْرٍ نَصِيْبَنَا فَاِنَّكَ الْاِلٰهُ الْمُجِيْبُ

اضافہ کرچکا ہو یقیناً تو وہی خدا ہے کہ جو دعاؤں کو

وَالرَّبُّ الْقَرِيْبُ وَاَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيْطٌ

مستجاب کرنیوالا ہے اور بہت نزدیک پرورش کرنیوالا ہے اور تو ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

دُعائے شبِ اوّل

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی شب میں یہ دُعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ بِكَ اَيُّهَا

حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جس نے مجھے بزرگی عطا کی اے برکت والے

الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ اَللّٰهُمَّ فَقَوِّنَا عَلٰى

ماہِ رمضان تیرے سبب سے۔ لہٰذا الہٰا! پس تو مجھے توفیق بھی عطا فرما

Presented by www.ziaraat.com

صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

روزے رکھنے اور نماز پڑھنے کیلئے اور ہم کو ثباتِ قدم عطا فرما اور گروہِ کفار کے مقابلہ پر

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ

ہمکو کامیابی عطا فرما۔ بارِ الٰہا! تو ایک ہی ہے

فَلَا وَلَدَ لَكَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شَبِيْهَ

پس تیرے کوئی اولاد نہیں ہے اور تو بے نیاز ہے پس تیرا کوئی مثل و نظیر نہیں ہے

لَكَ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ فَلَا يُعِزُّكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ

اور تو تو ایسا با عزت اور زبردست ہے کہ تجھے کسی سے عزت حاصل نہیں ہوتی اور

الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰى وَاَنَا الْعَبْدُ

تو ہی غنی ہے اور میں فقیر و محتاج ہوں اور تو ہی آقا ہے اور میں تو ایک عبدِ ناچیز ہوں

وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ

اور تو ہی معاف کرنیوالا ہے اور میں گناہگار ہوں اور تو ہی رحم کرنیوالا ہے

وَاَنَا الْمُخْطِئُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ

اور میں خطاکار ہوں اور تو ہی پیدا کرنیوالا ہے اور میں پیدا کیا ہوا ہوں

وَاَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا الْمَيِّتُ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

اور تو ہی زندہ رہنے والا ہے اور میں تو مرجانیوالا ہوں۔ میں تجھ سے تیری رحمت کا واسطہ

اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجَاوَزَ عَنِّيْ اِنَّكَ

دیکر سوال کرتا ہوں کہ مجھے معاف فرمادے اور مجھ پر رحم فرما میرے گناہوں سے درگزر فرما

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

دُعائے داخلۂ رمضانؑ

امام زین العابدین علیہ السّلام شبِ اوّل ماہِ رمضان جو دُعا پڑھتے تھے وہ صحیفۂ کاملہ میں چوالیسویں دُعا ہے اس کی تلاوت ثوابِ عظیم رکھتی ہے جس مومن کو توفیق ہو وہ صحیفۂ کاملہ سے تلاوت فرمائیں:

دوسری شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاِلٰهَ مَنْ

اے اوّلین و آخرین کے خدا اے موجود رہنے والوں کے خدا اور

بَقِيَ وَاِلٰهَ مَنْ مَضٰى رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اے گذر جانیوالوں کے خدا اے ساتوں آسمانوں کے خدا

وَمَنْ فِيْهِنَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ

اور ان میں بسنے والوں کے خدا - اے صبح کی پو پھاڑنے والے - اے رات کو

Presented by www.ziaraat.com

سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا لَكَ الْحَمْدُ

باعثِ سکون قرار دینے والے ۔ اور اے سورج اور چاند کو اوقات شماری

وَلَكَ الشُّكْرُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الطَّوْلُ وَ

کا ذریعہ بنانیوالے تیرے ہی لیے حمد ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے اور تو ہی کرم و احسان

أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ أَسْأَلُكَ

کا مالک ہے طاقتور و قوت والا ہے اور تو ہی ایک اکیلا بے نیاز و بے عیب ہے ۔ اے

بِجَلَالِكَ سَيِّدِي وَجَمَالِكَ مَوْلَايَ أَنْ

میرے آقا اور مولیٰ میں تجھ سے تیری بزرگی اور تیرے کمال حسن صفات کے وسیلہ

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي

سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے گناہوں

وَتَرْحَمَنِي وَتَجَاوَزَ عَنِّي إِنَّكَ الْغَفُورُ

کو بخشدے اور مجھ پر رحم کر اور مجھ کو میری خطاؤں سے درگزر فرما یقیناً تو تو بخشنے

الرَّحِيمُ ۔

والا اور رحم کرنے والا ہے

تیسری شب کی دُعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا إِلٰهَ إِبْرَاهِيمَ وَإِلٰهَ إِسْحَاقَ وَإِلٰهَ يَعْقُوبَ

اے ابراہیم کے خدا اور اے اسحاق کے خدا اور اے یعقوب کے خدا

وَالْأَسْبَاطِ رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ السَّمِيعُ

اور ان کے اسباط کے خدا ۔ اے ملائکہ اور روح القدس کے پروردگار ، اے سننے والے

الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اے جاننے والے ، اے حکمت والے ۔ اے کرم کرنیوالے اے بزرگ و برتر

لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ وَإِلَى

میں نے تیرا ہی روزہ رکھا اور تیری ہی دی ہوئی روزی سے افطار کیا اور تیرے ہی

كَنَفِكَ أَوَيْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَإِلَيْكَ

حفظ و امان میں پناہ گزیں ہو گیا اور تیری بارگاہ میں میں نے رجوع کیا ، اور تیری

الْمَصِيرُ وَأَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ قَوِّنِي

ہی طرف بازگشت ہے اور تو ہی مہربان رحیم ہے مجھ کو

عَلَى الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ

نماز اور روزے کی طاقت دے اور بروزِ قیامت مجھے رسوا نہ کرنا

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۔

بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ۔

Presented by www.ziaraat.com

چوتھی شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا وَ

اے دنیا و آخرت کے مہربان اے دونوں میں رحم کرنیوالے اور

یَا جَبَّارَ الدُّنْیَا وَمَالِکَ الْمُلُوْکِ یَا رَازِقَ

وہ جسکے لیے دنیا میں کبریائی زیبا ہے اور اے تمام بادشاہوں کے بادشاہ اور اے

الْعِبَادِ وَھٰذَا شَھْرُ التَّوْبَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ

بندوں کو روزی دینے والے یہ توبہ کا مہینہ ہے۔ یہ تو ثواب کا مہینہ ہے

الثَّوَابِ وَھٰذَا شَھْرُ الرَّجَاءِ وَاَنْتَ السَّمِیْعُ

یہ تو امیدوں کا مہینہ ہے اور تو تو خود ہی سننے والا ہے

الْعَلِیْمُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ فِیْ عِبَادِکَ

(بارِ الٰہا!) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ کو اپنے ان نیکوکار بندوں میں

الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ

سے قرار دے کہ جن کے لیے نہ تو خوف ہے اور نہ وہ

یَحْزَنُوْنَ وَاَنْ تَسْتُرَنِیْ بِالسِّتْرِ الَّذِیْ لَا

رنجیدہ ہوں گے اور میری ایسی پردہ پوشی فرما جس کے بعد

یُھْتِکُ وَتُجَلِّلَنِیْ بِعَافِیَتِکَ الَّتِیْ لَاتُرَامُ

(میرے عیوب) ظاہر نہ ہوں اور اپنی عافیت کے ذریعہ سے مجھے ایسی بزرگی عنایت فرما

وَتُعْطِیَنِیْ سُؤْلِیْ وَتُدْخِلَنِیَ الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ

جسکا تصور نہ کیا جاسکے۔ میری تمام حاجتیں پوری فرما اور اپنی رحمت کے طفیل مجھ

وَاَنْ لَاتَدَعَ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا

جنت میں داخل کر اور میرے ہر گناہ کو بخش دے اور ہر رنج کو دور کر دے ہر پیچیدگی

اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَکُرْبَۃً اِلَّا کَشَفْتَھَا وَلَا حَاجَۃً

کو زائل فرما اور کوئی بھی حاجت پوری ہونے سے رہ نہ جائے۔

اِلَّا قَضَیْتَھَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تجھے محمدؐ و آلِ محمدؐ کا واسطہ

اِنَّکَ اَنْتَ الْاَجَلُّ الْاَعْظَمُ ٥

بیشک تو ہی سب سے برتر و اعظم ہے۔

پانچویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ خَیْرِ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے وسیلہ سے جو بہترین

Presented by www.ziaraat.com

الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ تُنْزِلُ بِهَا الشِّفَآءَ وَتَکْشِفُ

نام ہیں وہ نام ہیں کہ جنکے ذریعہ سے تو شفا نازل کرتا ہے اور بیماریوں

بِهَا الْاَدْوَآءَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

کو دور کرتا ہے کہ حضرت محمد اور آلِ محمد

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُنَزِّلَ مِنْکَ عَافِیَةً وَّشِفَآءً

علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور مجھے عافیت اور شفا عطا فرما اور

وَتَدْفَعَ عَنِّیْ بِاِسْمِکَ کُلَّ سُقْمٍ وَّبَلَآءٍ

اپنے نام کے وسیلہ سے ہر قسم کی بیماری اور بلا کو مجھ سے دور کردے

وَتَتَقَبَّلَ صَوْمِیْ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ صَامَ وَقَامَ

اور میرے روزے قبول فرما اور قرار دے مجھکو ان لوگوں میں سے کہ جنہوں

وَرَضِیْتَ عَمَلَهٗ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ صَامَتْ

نے روزہ رکھا اور نماز پڑھی اور اُن کے عمل سے تو راضی ہوا اور قرار دے مجھ کو ان

جَوَارِحُهٗ وَحَفِظَ لِسَانَهٗ وَفَرْجَهٗ وَتَرْزُقَنِیْ

لوگوں میں سے کہ جنکے تمام اعضا و جوارح نے روزہ رکھا ہو اور جنہوں نے

عَمَلًا تَرْضٰهُ وَتَمُنَّ عَلَیَّ بِالصَّمْتِ وَالسَّکِیْنَةِ

اپنی زبان کو بدگوئی سے اور اپنی شرمگاہوں کو گناہوں سے محفوظ رکھا ہو اور مجھے ایسے اعمال کی توفیق دے کہ

وَوَرَعًا یَّحْجُزُنِیْ عَنْ مَعْصِیَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

جسکو تو پسند کرے اور احسان کر مجھ پر بے محل گفتگو سے بچا کر اور سکون و اطمینان اور پرہیزگاری عطا فرما جو گناہوں سے باز رکھے اے سب سے زیادہ

چھٹی شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَاَنْتَ الْوَاحِدُ

خداوندا! تو سننے والا، جاننے والا ہے اور تو ہی اکیلا (واحد)

الْکَرِیْمُ وَاَنْتَ الْاِلٰهُ الصَّمَدُ رَفَعْتَ

بزرگ ہے۔ اور تو ہی بے نیاز خدا ہے۔ بلند کیا تو نے

السَّمٰوٰتِ بِقُدْرَتِکَ وَدَحَوْتَ الْاَرْضَ

آسمانوں کو اپنی قدرت سے اور تو نے زمین کا فرش بچھایا

بِعِزَّتِکَ وَاَنْشَأْتَ السَّحَابَ بِوَحْدَانِیَّتِکَ

اپنی عزت سے۔ اور تو نے ہی اپنی وحدانیت سے بادلوں کو پیدا کیا۔

وَاَجْرَیْتَ الْبِحَارَ بِسُلْطَانِکَ یَا مَنْ

اور تو نے ہی اپنی طاقت و قوت سے دریاؤں کو جاری کیا۔ اے وہ کہ جسکی

سَبَّحَتْ لَهُ الْحِیْتَانُ فِی الْبُحُوْرِ وَالسِّبَاعُ

تسبیح میں سمندروں کی مچھلیاں اور جنگلوں کے درندے مصروف ہیں

فِی الْفَلَوَاتِ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ خَافِیَةٌ

اے وہ جس سے کوئی بھی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے

Presented by www.ziaraat.com

فِي السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى

کہ جو ساتوں آسمانوں میں ہو یا پست زمینوں میں پوشیدہ ہو

يَا مَنْ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَمَنْ فِيْهِنَّ

اے وہ کہ جسکی تمام آسمان اور جو کچھ اس میں ہے

وَالْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ وَمَنْ فِيْهِنَّ يَا مَنْ

اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ بھی ان میں ہے اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ اے وہ

لَا يَمُوْتُ وَلَا يَبْقٰى اِلَّا وَجْهُهُ الْجَلِيْلُ

کہ جسکے لیے موت نہیں ہے اور اسکی بزرگ و زبردست ذات کے سوائے اور کوئی بھی

الْجَبَّارُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْحَمْنِيْ

باقی نہیں رہے گا رحمت نازل کر حضرت محمد اور انکی آل پر اور رحم کر

وَاعْفُ عَنِّيْ اِنَّكَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ؕ

مجھ پر اور معاف کر میرے گناہ کو تو بخشنے والا اور رحیم ہے۔

ساتویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مُفَرِّجَ كَرْبِ

اے فریاد کرنیوالوں کے فریاد رس اور اے دردمندوں کی بے چینی کو

الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

دور کرنے والے۔ اے بیچارے اور پریشان حال لوگوں کی دعا کو سننے

وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَيَا اَرْحَمَ

والے۔ اے بڑی سے بڑی تکلیف کو دور کرنے والے اور اے رحم کرنیوالوں میں

الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْشِفْ

سب سے زیادہ رحیم رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میرے رنج و غم

كَرْبِيْ وَهَمِّيْ وَغَمِّيْ فَاِنَّهٗ لَا يَكْشِفُ

کو دور کر دے کیونکہ تیرے علاوہ اور کون ہے جو ان کو دور کر سکتا ہے

ذٰلِكَ غَيْرُكَ وَتَقَبَّلْ صَوْمِيْ وَاقْضِ لِيْ

اور میرے روزے کو قبول فرما اور میری حاجتوں کو پورا

حَوَائِجِيْ وَابْعَثْنِيْ عَلَى الْاِيْمَانِ بِكَ

کر دے اور مجھ کو قبر سے باایمان اُٹھانا اسطرح کہ تجھ پر ایمان رکھنے

وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحُبِّ

اور تیری کتاب اور تیرے رسول کی تصدیق کرنے والا ہوں اور

الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ

ائمہؑ برحق جو اولی الامر ہیں جنکی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے ان سے محبت

اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمْ فَاِنِّيْ قَدْ رَضِيْتُ بِهِمْ

کرنیوالا ہوں۔ (پروردگارا!) پس میں اپنے آئمہؑ کی امامت سے راضی ہوں

Presented by www.ziaraat.com

أَيِمَّةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السلام پر

وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا

اور مجھے اس نیکی اور بہتری تک پہونچا (داخل کرلے) کہ جس تک محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السلام

وَّآلَ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ صَوْمِیْ وَصَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ

کو پہونچایا اور قبول فرما میرے روزے اور میری نماز اور میرے تمام

فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الْمُفْتَرَضِ عَلَیْنَا

نیک اعمال جو میں اس مہینہ میں بجا لایا ہوں جو رمضان کا مہینہ ہے جسکے روزے ہم پر

صِیَامُهٗ وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ مَغْفِرَتَكَ وَ

واجب ہیں اور مجھے اس مہینے میں مغفرت و رحمت عنایت

رَحْمَتَكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

فرما اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم ۔

آٹھویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُكَ الَّذِیْ اَمَرْتَ فِیْهِ

بارِ الٰہا! یہ تیرا ایسا مہینہ ہے کہ تو نے اسمیں اپنے بندوں کو دعا کرنیکا

عِبَادَكَ بِالدُّعَآءِ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ

حکم دیا ہے اور ان سے ضمانت کی ہے تو نے اسکی قبولیت کی اور رحمت کی

وَالرَّحْمَةَ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَكَ عِبَادِیْ

اور تو نے ارشاد فرمایا ہے کہ (اے رسول) جب میرے بندے آپ سے

عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

میرے بارے میں سوال کریں (تو کہدیجیے) میں ان کے قریب ہی ہوں

اِذَا دَعَانِ فَادْعُوْكَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ

جب انہیں سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ان کی دعا کو سنتا اور قبول کرتا ہوں

وَیَا كَاشِفَ السُّوْٓءِ عَنِ الْمَكْرُوْبِیْنَ وَیَا

پس اے بے چینوں کی دعاؤں کے سننے والے اور اے پریشان حال لوگوں کی پریشانی

جَاعِلَ اللَّیْلِ سَكَنًا وَیَا مَنْ لَّا یَمُوْتُ

کو دور کرنیوالے اور اے رات کو سکون بخش بنانے والے اور اے وہ ذات جسکے لیے

اِغْفِرْ لِمَنْ یَمُوْتُ قَدَّرْتَ وَخَلَقْتَ وَ

موت نہیں ہے اسکی خطا بخشدے کہ جسکو کیلیے موت برحق ہے تو نے ہی قدرت

سَوَّیْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اَطْعَمْتَ وَسَقَیْتَ

عطا فرمائی ہے تو نے ہی پیدا کیا ہے تو نے ہی دکھ سکھ سے درست کیا ہے پس تیرے ہی لیے

وَاٰوَیْتَ وَرَزَقْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اَسْئَلُكَ

ہر تعریف زیبا ہے اور تو نے ہی کھلایا پلایا ہے پناہ دی اور رزق دیا ہے پس تیرے ہی لیے ہر تعریف

Presented by www.ziaraat.com

أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ فِي

زیبا ہے ۔میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَفِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى

رات کی تاریکیوں میں اور دن کے اُجالے میں ابتدا میں

وَفِي الْآخِرَةِ وَالْأُولٰى وَأَنْ تَكْفِيَنِي مَا

اور انتہا میں اور میری تمام مہمات میں میری کفایت

أَهَمَّنِي وَتَغْفِرَ لِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

فرما مجھے معاف فرما کیونکہ بس تو ہی بہت زیادہ بخشنے والا رحیم ہے

نویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا سَيِّدَاهُ يَا رَبَّاهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے آقا اے پروردگار اے صاحب جلالت اور بزرگی

يَا ذَا الْعَرْشِ الَّذِي لَا يَنَامُ وَيَا ذَا الْعِزِّ الَّذِي

اے وہ صاحبِ عرش کہ جسکو کبھی نیند نہیں آتی اور اے ایسی عزت کے مالک جسکا

لَا يُرَامُ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ يَا شَافِيَ الصُّدُورِ

قصد نہیں کیا جاسکتا اے امور کے انجام دینے والے اے بیمار دلوں کی تشفی کرنے والے

اِجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَ

میرے امور میں کشادگی عطا کر اور تو اپنی امیدوں کو میرے قلب میں

اقْذِفْ رَجَاءَكَ فِي قَلْبِي حَتّٰى لَا أَرْجُوا

ڈال دے تاکہ تیرے سوا کسی اور سے میں امید نہ رکھوں

أَحَدًا سِوَاكَ عَلَيْكَ سَيِّدِي تَوَكَّلْتُ

اے میرے آقا! تجھ ہی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور

وَإِلَيْكَ مَوْلَايَ أَنَبْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور تیری ہی طرف بازگشت ہے

أَسْأَلُكَ يَا إِلٰهَ الْآلِهَةِ وَيَا جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے تمام معبودوں کے معبود اور اے زبردستوں میں سب سے زیادہ

وَيَا كَبِيرَ الْأَكَابِرِ الَّذِي مَنْ تَوَكَّلَ

زبردست۔ اور اے سب بڑوں کے بڑے اے وہ کہ جو اس پر توکل کرے تو اسکی

عَلَيْهِ كَفَاهُ وَكَانَ حَسْبُهُ وَبَالِغُ أَمْرِهِ

کفایت کرتا ہے اور تیری ہی طرف رجوع کیا

عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِي وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ

اور تجھ ہی سے امیدیں وابستہ ہیں۔

فَارْحَمْنِي وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَاغْفِرْ لِي وَلَا

بس رحم کر مجھ پر اور تیری ہی طرف بازگشت ہے پس بخش دے میرے گناہ اور نہ کرنا

Presented by www.ziaraat.com

تَسْوَدَّ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ وَّتَبْيَضُّ

میرا چہرہ سیاہ نہ کرنا اُس روز کہ جب کچھ چہرے سیاہ اور کچھ چہرے

وُجُوْهٌ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ

سفید ہوں گے یقیناً تو صاحبِ عزت اور حکمت والا ہے۔ خداوندا!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ

رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آلِ اطہار

وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

پہ اور رحم کر مجھ پر اور درگزر فرما مجھ سے یقیناً تو تو بخشنے والا اور رحیم ہے

دسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا جَبَّارُ

خداوندا! اے سلامتی دینے والے، اے امن دینے والے، اے حفاظت کرنے والے،

يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ

اے زبردست، اے بڑائی والے، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے ایک، اے تنہا

يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا حَلِيْمُ مَضٰى

اے بخشنے والے، اے رحم کرنے والے، اے محبت کرنے والے، یا بردبار، رخصت ہوگیا

مِنَ الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الثُّلُثُ وَلَسْتُ اَدْرِيْ

اس ماہِ مبارک میں سے ایک تہائی حصہ گزر گیا، مگر میں یہ نہیں جانتا کہ

سَيِّدِيْ مَا صَنَعْتَ فِيْ حَاجَتِيْ هَلْ غَفَرْتَ

اے میرے آقا آخر میری طلب حاجت کے بارے

لِيْ اِنْ اَنْتَ غَفَرْتَ لِيْ فَطُوْبٰى لِيْ وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ غَفَرْتَ

میں تو نے کیا فیصلہ کیا۔ آیا تو نے مجھے بخش دیا

لِيْ فَوَا سَوْاَتَاهُ فَمِنَ الْاٰنَ سَيِّدِيْ فَاغْفِرْلِيْ

تو اگر میرے گناہ بخش دیئے تو نے تو خوشا حال میرا لیکن اگر تو نے انکو نہیں بخشا تو

وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ وَلَا تَخْذُلْنِيْ وَاَقِلْنِيْ

ہائے میری بدبختی خیر اسوقت اے میرے آقا بخش دے میرے گناہ کو اور رحم کر مجھ پر اور قبول کر میری توبہ کو

عَثْرَتِيْ وَاسْتُرْنِيْ بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنِّيْ

اور میری مدد ترک نہ کر اور مجھے میری لغزشوں سے بچالے اور اپنی پردہ پوشی سے میرے عیوب چھپالے

بِعَفْوِكَ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ بِقُدْرَتِكَ اِنَّكَ

اور اپنی صفتِ عفو تقصیر سے میرے گناہ کو معاف کر اور اپنی قدرت سے میری خطاؤں سے درگزر کر

تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاَنْتَ عَلٰى

اور حکم دیتا ہے (یقیناً تو ہی فیصلے کرتا ہے) اور کوئی تجھ پر کسی قسم کا کوئی حکم نہیں لگا سکتا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

گیارھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَاْنِفُ الْعَمَلَ وَاَرْجُو الْعَفْوَ

بارِ الہا! میں عملِ خیر کیطرف دوبارہ متوجہ ہوتا ہوں اور (تقصیر کیلئے) عذرخواہ ہوں

وَهٰذِهٖ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ لَيَالِي الثَّلٰثِيْنَ

اور یہ رات رمضان کی بقیہ دو تہائی راتوں میں کی پہلی رات ہے ۔ اس میں

اَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَاَسْتَجِيْرُبِكَ

میں تجھے تیرے اسماءِ حسنیٰ کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں اور تیری نہ بجھنے والی آتش

مِنْ نَارِكَ الَّتِيْ لَا تُطْفَأُ وَاَسْئَلُكَ اَنْ

(جہنم) سے پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تُقَوِّيَنِيْ عَلٰى قِيَامِهٖ وَصِيَامِهٖ وَاَنْ

ماہِ صیام کے روزوں اور نمازوں کی قوت عنایت فرما ۔ اور یہ کہ

تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

مجھے بخشدے اور مجھ پر رحم فرما یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ۔

الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ

بارِ الٰہا! تو اپنی اس رحم کے سبب سے تمام چیزوں کو گھیرے

كُلَّ شَيْءٍ تُتِمُّ الصَّالِحَاتِ وَعَلَيْهَا

ہوئے ہے ۔ نیک امور تکمیل تک پہونچاتا ہے اور میں اسی تیری رحمت پر

اِتَّكَلْتُ وَاَنْتَ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ

بھروسہ کرتا ہوں تو وہ بے نیاز ہے جس کے ۔ ۔ ۔ نہ کوئی فرزند ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۰

نہ باپ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے (اے اللہ) ۔ ۔ ۔

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِيْ

رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھ سے درگذر فرما کیونکہ تو ہی بڑا توبہ کا قبول

الرَّحِيْمُ ۰

کرنیوالا رحیم ہے ۔

بارھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَكَ الْحَمْدُ

خدایا! تو ہی بلند برتر ہے تیرے ہی لیے ایسی حمد و ستائش

Presented by www.ziaraat.com

حَمْدًا اَبْقٰی وَلَا یَفْنٰی وَاَنْتَ الْحَیُّ الْحَلِیْمُ

سزاوار ہے جو کبھی بھی فنا نہیں ہوگی بلکہ ہمیشہ باقی رہنے والی ہے اور تو ہی زندہ

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِجَلَالِ

اور بُردبار ہے میں تجھ سے تیری بزرگ مرتبہ ذات کی نورانیت وجلالت کے سہارے

وَجْهِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ

سے وہ جلالت جس کا قصد نہیں کیا جا سکتا اور تیرے اس غلبہ و اقتدار

لَا تُقْهَرُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کے ذریعہ سے کہ جو مغلوب نہیں ہو سکتا سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ صلی اللہ

وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ

علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یقیناً تو

الرّٰحِمِیْنَ

تمام رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

تیرھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

یَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَجَبَّارَ الْاَرَضِیْنَ وَیَا مَنْ

اے آسمانوں پر تسلط اور زمینوں پر اقتدار رکھنے والے اے وہ ذات کہ جس کے

لَهٗ مَلَكُوْتُ السَّمٰوٰتِ وَمَلَكُوْتُ الْاَرَضِیْنَ

قبضہ میں آسمانوں اور زمینوں کی حکمرانی ہے تو جو گناہوں کا

وَغَفَّارَ الذُّنُوْبِ وَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الْغَفُوْرُ

بخشنے والا اور بہت سننے والا بہت واقف بڑا بخشنے والا

الْحَلِیْمُ الرَّحِیْمُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ الَّذِیْ لَا

بڑا بردبار رحیم بے نیاز اور تنہا ہے تو ایسا ہے کہ تیرا کوئی

شَبِیْهَ لَكَ وَلَا وَلِیَّ لَكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْلٰی

شبیہ نہیں ہے اور نہ کسی کو حقِ ولایت و حکومت تجھ پر حاصل ہے تو ہی بلند و برتر

وَالْقَدِیْرُ الْقَادِرُ وَاَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اور با اقتدار ہے اور قادر ہے اور تو ہی توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ حضرت محمدؐ و صلی اللہ علیہ وآلہ پر رحمت نازل فرما

تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ

اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یقیناً تو تمام رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ

الرّٰحِمِیْنَ

رحیم ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

چودھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا وَلِيَّ الْأَوْلِيَاۤءِ وَجَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ وَيَا اِلٰهَ الْأَوَّلِيْنَ

اے تمام اولیا کے ولی (ناصر) و مددگار اے تمام زبردستوں سے زیادہ زبردست اور اے تمام

اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا وَاَنْتَ اَمَرْتَنِيْ بِالطَّاعَةِ

گزشتہ لوگوں کے خدا تو نے مجھے خلق کیا حالانکہ میں کچھ بھی نہ تھا تو نے ہی مجھے اپنی اطاعت کرنے

وَاَطَعْتُ سَيِّدِيْ بِقَدْرِ جُهْدِيْ فَاِنْ كُنْتُ

کا حکم دیا تو میں نے بھی بقدر اپنی برداشت کے اے میرے آقا تیری اطاعت کی پس اگر تیری

تَوَانَيْتُ اَوْ اَخْطَاْتُ اَوْ نَسِيْتُ فَتَفَضَّلْ عَلَيَّ

اطاعت میں میری طرف سے کچھ سستی یا بھول چوک ہو گئی تو اے میرے آقا تو مجھ پر اپنا

سَيِّدِيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِالرَّحْمَةِ

فضل کر اور میری ان امیدوں کو جو تجھ سے وابستہ ہیں قطع نہ کر اور مجھ پر اپنی رحمت

وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

سے احسان کر اور مجھ کو اور نبی رحمت حضرت محمدؐ بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

کو یکجا کر دے (مجھے جنت میں جو منزل رسول ہے پہنچا دے) اور میرے گناہ کو بخش دے یقیناً تو گناہوں کا معاف کرنے والا رحیم

پندرھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَلْحَنَّانُ اَنْتَ سَيِّدِي الْمَنَّانُ اَنْتَ مَوْلَايَ

اے میرے آقا تو ہی حقیقی مہربان ہے اے میرے مولا تو ہی احسان کرنیوالا ہے اے میرے آقا

الْكَرِيْمُ اَنْتَ سَيِّدِي الْغَفُوْرُ اَنْتَ

تو ہی کریم ہے اے مولا تو ہی بخشنے والا ہے اے میرے آقا

مَوْلَايَ الْحَلِيْمُ اَنْتَ سَيِّدِي الْوَهَّابُ

تو ہی بردبار ہے اے میرے سردار تو ہی بہت عطا کرنیوالا ہے

اَنْتَ مَوْلَايَ الْعَزِيْزُ اَنْتَ سَيِّدِي الْقَرِيْبُ

اے میرے مولا تو ہی عزت والا ہے اے میرے آقا تو ہی نزدیک ہے

اَنْتَ مَوْلَايَ الْوَاحِدُ اَنْتَ سَيِّدِي الْقَاهِرُ

اے میرے مولا بس تو ہی یکتا ہے اے میرے آقا تو ہی غالب ہے

اَنْتَ مَوْلَايَ الصَّمَدُ اَنْتَ سَيِّدِي الْعَزِيْزُ

اے میرے مولا تو ہی بے نیاز ہے اے میرے آقا تو ہی زبردست ہے

اَنْتَ مَوْلَايَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاغْفِرْ لِيْ

اے میرے مولا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھ سے درگزر فرما

Presented by www.ziaraat.com

وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَجَلُّ

اور مجھ پر رحم فرما۔ اور تو میرے گناہوں سے درگزر فرما بیشک تو ہی سب سے بزرگ

اَلْاَعْظَمُ

عظیم ہے۔

سولھویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

اے اللہ! (اس اسم جلالہ کی تکرار ۸ مرتبہ ہے)

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ

اے مہربان (فیض رساں)

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ

(۸ مرتبہ پڑھیں)

یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ

اے رحم کرنے والے (۸ مرتبہ پڑھیں)

یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ

اے بہت بخشنے والے (۸ مرتبہ پڑھیں)

یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا رَؤُوْفُ یَا رَؤُوْفُ

اے نرمی کرنے والے

یَا رَؤُوْفُ یَا رَؤُوْفُ یَا رَؤُوْفُ یَا رَؤُوْفُ یَا رَؤُوْفُ

(۸ مرتبہ پڑھیں)

یَا رَؤُوْفُ یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ

اے مہربانی کرنے والے

یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

(۸ مرتبہ پڑھیں)

یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ صَلِّ

اے بلند و برتر (۸ مرتبہ پڑھیں)

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ اِنَّکَ

محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے بخش دے

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

بیشک تو بڑا بخشنے والا مہربان (رحیم) ہے

سترھویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

بارِ الٰہا! یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن نازل فرمایا

فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَاَمَرْتَ بِعِمَارَةِ الْمَسَاجِدِ

اور تو نے حکم دیا اس ماہ میں مساجد بنانے (تعمیرِ مساجد) کا

فِیْهِ وَالدُّعَاءِ وَالصِّیَامِ وَالْقِیَامِ وَضَمِنْتَ

اور دعائیں مانگنے کا اور روزے رکھنے و نماز پڑھنے کا۔ اور تو نے ضمانت کی

لَنَا فِیْهِ الْاِجَابَةَ فَقَدِ اجْتَهَدْنَا وَاَنْتَ

ہے (اس ماہ میں) دعاؤں کے قبول ہونے کی۔ پس ہم نے بھی بقدرِ امکان کوشش کی اور تو نے

اَعَنْتَنَا فَاغْفِرْ لَنَا فِیْهِ وَلَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ

ہماری اعانت فرمائی، پس ہمیں بخش دے اس مہینہ میں اور اس رمضان کو ہماری زندگی کا

الْعَهْدِ مِنَّا وَاعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ رَبُّنَا وَارْحَمْنَا

آخری رمضان نہ قرار دینا اور ہماری خطاؤں کو درگزر فرما۔ پس یقیناً تو ہی ہمارا پروردگار ہے

فَاِنَّكَ سَیِّدُنَا وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یَنْقَلِبُ

اور رحم فرما ہم پر۔ کیونکہ یقیناً تو ہی ہمارا آقا ہے اور ہمیں اُن لوگوں میں سے قرار دے کہ جو تیری

اِلٰی مَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ

خوشنودی اور مغفرت کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں اس لیے کہ تو یقیناً

الْاَجَلُّ الْاَعْظَمُ ۝

باعزّت اور باعظمت ہے۔

اٹھارھویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَكْرَمَنَا بِشَهْرِنَا هٰذَا وَ

حمد ہے اُسی اللہ کیلئے کہ جس نے ہمیں اس مہینہ کے باعث بزرگ کیا اور اس مہینہ

اَنْزَلَ عَلَیْنَا فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَعَرَّفَنَا حَقَّهٗ وَالْحَمْدُ

میں ہمارے لیے قرآن نازل فرمایا اور ہمیں اس کے (رمضان یا قرآن کے) حق سے آگاہ فرما اور حمد ہے

لِلّٰهِ عَلَی الْبَصِیْرَةِ فَبِنُوْرِ وَجْهِكَ یَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ

اللہ کی، بصیرتِ دینی عنایت فرمانے پر پس تجھے اپنی ذات کی نورانیت کا واسطہ اے ہمارے خدا

اٰبَائِنَا الْاَوَّلِیْنَ اُرْزُقْنَا فِیْهِ التَّوْبَةَ وَلَا تَخْذُلْنَا وَ

اور اے ہمارے پہلے آبا و اجداد و بزرگوں کے خدا ہم کو اس مہینہ میں توبہ کی توفیق عطا فرما اور ہمیں ہمارے

لَا تُخْلِفْ ظَنَّنَا بِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْجَلِیْلُ الْجَبَّارُ ۝

حال پر نہ چھوڑ دینا اور ہمارے اس حسنِ ظن کے جو تیرے ساتھ وابستہ ہے اسکے خلاف نہ کر یقیناً تو تو بزرگ و زبردست ہے

اُنیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

Presented by www.ziaraat.com

يَا ذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا   پھر اسی نے خلق فرمایا

كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ يَا

ہر شے کو   پھر وہی باقی رہ جائے گا اور ہر شے فنا ہو جائیگی - اے

ذَا الَّذِيْ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَا فِيْ

وہ (خدا) کہ جسکے علاوہ نہ تو بلند آسمانوں پر اور نہ پست زمینوں میں

الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ

اور نہ ان کے اوپر، اور نہ اُن کے درمیان

وَلَا تَحْتَهُنَّ اِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهٗ لَكَ الْحَمْدُ

اور نہ ان کے نیچے کوئی بھی خدا ہے کہ جس کی عبادت کی جائے تیرے ہی لیے ایسی حمد

حَمْدًا لَا يَقْدِرُ عَلٰى اِحْصَائِهٖ اِلَّا اَنْتَ ۝

وستائش ہے کہ جسکے شمار پر سوائے تیرے اور کسی کو قدرت نہیں ہے ۔

بیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان رحیم ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِمَّا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ فَنَسِيْتُهَا

توبہ و استغفار کرتا ہوں اللہ سے اپنے ان گناہوں سے کہ جو گذر چکے اور میں انکو بھول گیا

وَهِيَ مُثْبَتَةٌ عَلَيَّ يُحْصِيْهَا عَلَيَّ الْكِرَامُ

حالانکہ وہ ابتک میرے نامۂ اعمال پر چڑھے (لکھے) ہوئے ہیں اور کیونکہ میرے بزرگ

الْكَاتِبُوْنَ مَا اَفْعَلُ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ

کاتبین (کراماً کاتبین) اعمال فرشتے شمار کر لیتے ہیں جو کچھ میں کرتا رہتا ہوں اور استغفار کرتا ہوں

مُوْبِقَاتِ الذُّنُوْبِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ مُقَطِّعَاتِ

اللہ سے اپنے مہلک گناہوں سے اور توبہ کرتا ہوں اپنے ان گناہوں سے جو (مجھے اللہ کی رحمت سے)

الذُّنُوْبِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ مِمَّا فَرَضَ عَلَيَّ فَتَوَانَيْتُ

جدا کرنیوالے ہیں اور استغفار کرتا ہوں اُسی سے اپنی اس کاہلی و سستی سے جو تیرے فرائض کے بجا

وَاَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ نِسْيَانِ الشَّيْءِ الَّذِيْ بَاعَدَنِيْ

میں ہوئی اور میں مغفرت چاہتا ہوں اُسی سے، بھولی ہوئی باتوں سے جنہوں نے مجھے (اللہ کی رحمت سے) دور کر

مِنْ رَبِّيْ وَاَسْتَغْفِرُهٗ مِنَ الزَّلَّاتِ وَالضَّلَالَاتِ

دیا ہے۔ اور توبہ کرتا ہوں اُسی سے لغزشوں اور گمراہیوں سے اور جن گناہوں میں اپنے

وَمِمَّا كَسَبَتْ يَدَايَ وَاُوْمِنُ بِهٖ وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ

ہاتھوں مبتلا ہوا ہوں اور میں اسی (اللہ) پر ایمان لاتا ہوں اور اسی پر پورا بھروسہ کرتا

كَثِيْرًا وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ

ہوں اور میں اُسی سے استغفار کرتا ہوں (۸ مرتبہ یہی ورد کریں)

وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ

Presented by www.ziaraat.com

اکیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی خدا نہیں ہے سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اور

اَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے اور جہنم حق ہے اور یہ کہ قیامت ضرور

اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى

آنیوالی ہے اسمیں کوئی شک نہیں اور یہ کہ اللہ اہل قبور کو ضرور اُٹھائے گا

الْقُبُوْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّ الرَّبَّ رَبِّىْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ پروردگار عالم میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں

وَلَا وَلَدَ لَهٗ وَلَا وَالِدَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّهٗ

اور اس کا کوئی بیٹا نہیں اور نہ (اُس کا کوئی باپ ہے) وہ کسی کا بیٹا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ وَالْقَادِرُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

وہ جس کام کا ارادہ کر لیتا ہے اس کو کر ڈالتا ہے اور وہ صاحب قدرت ہر چیز پر قادر ہے

قَدِيْرٌ وَالصَّانِعُ لِمَا يُرِيْدُ وَالْقَاهِرُ عَلٰى مَنْ

اور وہ جو چاہتا ہے بنا ڈالتا ہے اور وہ غالب ہے جس پر

يَّشَآءُ وَالرَّافِعُ لِمَنْ يَّشَآءُ مَالِكُ الْمُلْكِ وَرَازِقُ الْعِبَادِ الْغَفُوْرُ

چاہتا ہے۔ اور بلند کرنیوالا ہے جسکو چاہے وہ ملک کا مالک ہے اور بندوں کا رازق ہے

الرَّحِيْمُ الْعَلِيْمُ الْحَلِيْمُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ

بخشنے والا رحیم ہے۔ جاننے والا، بردبار ہے، میں گواہی دیتا ہوں

اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَنَّكَ سَيِّدِىْ

(۷ مرتبہ یہی پڑھیں) یقیناً اے آقا تو

كَذٰلِكَ وَفَوْقَ ذٰلِكَ لَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُوْنَ

ایسا ہی ہے اور اس سے بھی کہیں بلند۔ تیرا وصف بیان کرنیوالا نہیں پہونچ سکتا

كُنْهَ عَظَمَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

تیری عظمت کی حقیقت تک۔ بارالہا! حضرت محمدؐ اور آلِ

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاهْدِنِىْ وَلَا تُضِلَّنِىْ بَعْدَ اِذْ

محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور میری ہدایت کرنے کے بعد مجھے گمراہ نہ کرنا

هَدَيْتَنِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْهَادِى الْمَهْدِىُّ.

بیشک تو ہی ہدایت کرنے والا رہنما ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بائیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے مددگار پناہ چاہنے والوں کے حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَكُنْ لِّيْ حِصْنًا وَّحِرْزًا يَا كَهْفَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

اور تو میرے لیے قلعہ اور حفاظت بن جا۔ اے جائے پناہ، پناہ خواہوں کی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّكُنْ لِّيْ كَهْفًا

حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور تو میرے لیے جائے پناہ

وَّعَضُدًا وَّنَاصِرًا وَّيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اور قوت بازو ہو جا۔ اور میرا ناصر و مددگار ہو جا، اے فریادیوں کے فریادرس

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّكُنْ لِّيْ غِيَاثًا

حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور تو میرے لیے فریادرس

وَّمُجِيْرًا يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اور جائے پناہ ہو جا۔ اے مومنین کے ولی اور دوست حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت

مُحَمَّدٍ وَّكُنْ لِّيْ وَلِيًّا يَا مُجِيْرَ غُصَصِ الْمُؤْمِنِيْنَ

نازل فرما اور تو میرا مددگار ہو جا اے مومنین کیلئے جائے پناہ اور الجھنوں کو دور کرنیوالے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْ غُصَّتِيْ وَنَفِّسْ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے رنج و غم کو

هَمِّيْ وَاَسْعِدْنِيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْعَظِيْمِ

سکون عطا فرما اور مجھے اس بزرگ و بابرکت مہینہ میں ایسی سعادت عطا فرما کہ پھر اس کے

سَعَادَةً لَّا اَشْقٰى بَعْدَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

بعد کبھی بھی شقی نہ بنوں اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم ۝

تیئیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مِّنْ

خداوندا! تو مجھ کو بھی اپنے اُن ہی بندوں میں سے قرار دے کہ جنکو تو نے اس شب میں اپنی

كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اَوْ اَنْتَ

نازل کردہ ہر خیر و بہتری سے پوری طرح فیضیاب کیا ہے اور اس شب میں جو کچھ بھی نازل

مُنْزِلُهٗ مِنْ نُّوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ

کرنیوالا ہو خواہ نورِ ہدایت ہو کہ جسکے ذریعہ سے تو گمراہوں کی ہدایت کرچکا، یا وہ دامنِ

تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ

رحمت ہو کہ جسکو تو پھیلانیوالا ہو، یا وہ رزق ہو جسکو تو تقسیم کرنیوالا ہے یا کسی بلا کو دفع کرنے یا

Presented by www.ziaraat.com

ضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَاكْتُبْ لِي مَا كَتَبْتَ لِأَوْلِيَائِكَ

رنج و غم کو دور کرنیوالا ہے عرض ان سب سے ہمیں بہرہ مند فرما اور ہمارے لیے بھی وہ باتیں تحریر فرما

الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الثَّوَابَ

کہ جو تو نے اپنے صالحین (نیکوکار) دوستوں کیلئے تحریر فرمائی ہیں کہ جو تیری طرف سے ثواب کے

وَآمَنُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا

مستحق ہو چکے اور جو تیری خوشنودی کے باعث تیرے عتاب و عقاب سے محفوظ ہو گئے اے

كَرِيمُ يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

صاحبِ کرم، اے صاحبِ کرم رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَافْعَلْ بِي ذَلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اور تو ہمارے لیے بھی یہی تجویز فرما اے اپنی رحمت ہے اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

چوبیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَضَمِنْتَ الْإِجَابَةَ

بارالٰہا! تو نے حکم دیا ہے دعا مانگنے کا اور اسے قبول کرنے کی تو نے ضمانت کی ہے

فَدَعَوْنَاكَ وَنَحْنُ عِبَادُكَ وَبَنُو إِمَائِكَ نَوَاصِينَا

پس ہم نے تجھ سے دعا کی اور ہم تو تیرے ہی بندے ہیں اور تیرے ہی بندوں کے فرزند ہیں اور تیرے

بِيَدِكَ وَأَنْتَ رَبُّنَا وَنَحْنُ عِبَادُكَ وَلَمْ يُسْأَلِ

قبضۂ قدرت میں ہیں اور تو ہی ہمارا پروردگار ہے اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں کسی انسان

الْعِبَادُ مِثْلَكَ وَنَرْغَبُ إِلَيْكَ وَلَمْ يُرْغَبِ

نے ایسی ذات سے سوال نہیں کیا جو تجھ سے مشابہ ہو اور ہم تجھ ہی سے لو لگاتے ہیں اور کبھی

الْخَلَائِقُ إِلَى مِثْلِكَ يَا مَوْضِعَ شَكْوَى

مخلوقات کسی ایسے کیطرف توجہ نہیں کرتی جو تیرا مثل ہو (تو بے مثال ہے) اے صاحبانِ حاجت کی شکوہ

السَّائِلِينَ وَمُنْتَهَى حَاجَةِ الرَّاغِبِينَ وَيَا

کرنیکی جگہ اور اے توجہ کرنیوالوں کی آخری منزل اے صاحبِ بزرگی و اقتدار اور اے

ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَيَا ذَا السُّلْطَانِ وَ

غلبہ و عزت والے اور اے سلطان اور

الْعِزِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا بَارُّ يَا رَحِيمُ يَا حَنَّانُ

زبردست اے زندہ اے قائم رہنے والے اے نیکی کرنیوالے، اے رحیم اے مہربان

يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے احسان کرنیوالے اے آسمانوں اور زمین کی ایجاد کرنیوالے اے صاحبِ عزت

وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا النِّعَمِ وَالطَّوْلِ الَّذِي لَا يُرَامُ

و شرف اے نعمت و سطوت کے مالک جن نعمتوں کا قصد نہ کیا جا سکے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے گناہ معاف فرما

Presented by www.ziaraat.com

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

اس لیے کہ تو بخشنے والا رحیم ہے۔

پچیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ خَالِقُ الْخَلْقِ

بڑا ہی برکت والا ہے وہ خدا کہ جو سب سے اچھا خالق ہے تمام مخلوقات کا خالق ہے

وَمُنْشِئُ السَّحَابِ وَآمِرُ الرَّعْدِ أَنْ يُسَبِّحَ لَهُ

اور بادلوں کو چلانے والا اور رعد (گرج یا بجلی) کو حکم دینے والا کہ اسکی تسبیح کریں

وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ

اور برکت والی ذات اسی کی ہے کہ جسکے قبضۂ قدرت میں سارے جہان کی حکومت ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَوٰةَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ کہ جسنے موت اور حیٰوۃ (زندگی) کو اس

لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا تَبَارَكَ الَّذِي

لیے خلق کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں از روئے عمل و کردار کون سب سے بہتر ہے برکت والا

نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

ہے وہ کہ جسنے اپنے بندے پر حق و باطل میں تمیز کرنیوالا قرآن نازل فرمایا تاکہ عالمین کیلئے ثابت ہوجائے

نَذِيرًا تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ

ڈرانے والا اور بابرکت۔ وہ کہ اگر چاہے تو ان نعمتوں سے

خَيْرًا مِنْ ذٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

بہتر باغات (جنت کے باغات) تم کو عطا کردے کہ جنہیں

الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُورًا تَبَارَكَ اللّٰهُ

نہریں بہتی ہوں اور قرار دے تمہارے لیے عالیشان محل، برکت والا ہے اللہ

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

جو سب سے بہتر خالق ہے

چھبیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَيَّيْتَ أَقْوَامًا عَلَىٰ لِسَانِ

بارالٰہا! تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی زبان مبارک پر (دنداں شکن) کلام کو

نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَقُلْتَ قُلِ

جاری فرما کے تمام اقوام (باطل پرست) کی زبانوں کو گونگا کردیا۔ چنانچہ تو نے ارشاد فرمایا

ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ

ہے کہ اے نبی آپ کہہ دیجیے کہ پکاریں وہ انکو جن کے بارے میں گمان کرتے ہیں کہ یہ بھی اللہ کے علاوہ

Presented by www.ziaraat.com

كَشَفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا فَيَا مَنْ لَا يَمْلِكُ

رکھتے ہیں۔ وہ تو مصائب و پریشانیاں دور کرنے کی یا تمہاری حالت کو بدلنے کی ذرا سی بھی قدرت نہیں

كَشْفَ الضُّرِّ عَنَّا وَلَا تَحْوِيلًا غَيْرُهُ صَلِّ عَلٰى

رکھتے سوائے اللہ کے (یعنی اللہ یہ قدرت رکھتا ہے) اے وہ کہ جسکے علاوہ کوئی بھی ہماری

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْشِفْ مَا بِيْ مِنْ

مصیبتوں کو دور نہیں کر سکتا اور نہ ہماری حالت بدل سکتا ہے۔ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری

ضُرٍّ وَّحَوِّلْهُ عَنِّيْ وَانْقُلْنِيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ

مصیبت کو دور کر اور میری اس خرابی کو بدل دے اور مجھے اس بزرگ مہینہ میں گناہوں کی

الْعَظِيْمِ مِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِيْ إِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ

ذلت و رسوائی سے نکال کر اطاعت گزاری و فرمانبرداری کی عزت تک پہونچا دے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اے رحم کرنیوالوں میں سب سے بڑے رحیم۔

ستائیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ وَأُقْسِمُ عَلَيْكَ بِكُلِّ

بار الٰہا! میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اور تجھ کو قسم دیتا ہوں ان

اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّاكَ بِهٖ أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ

اسماء کی جو تیرے ہی ہیں چاہے اس نام سے کسی مخلوق نے تجھے پکارا یا اس کو

أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ

اپنے علم غیب کیلئے مخصوص کر رکھا ہو اور

أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الَّذِيْ حَقٌّ عَلَيْكَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس اسم اعظم کے ذریعے کہ جسکی قدر و منزلت تیرے

أَنْ تُجِيْبَ مَنْ دَعَاكَ بِهٖ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نزدیک اتنی ہے کہ اگر اس کے ذریعہ تجھے کوئی پکارے یعنی دعا کرے تو تو فوراً قبول فرماتا ہے یہ چاہتا ہوں

وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تُسْعِدَنِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

کہ حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کیجائے اور اسی شب مجھے ایک ایسی سعادت سے مشرف فرما

سَعَادَةً لَّا أَشْقٰى بَعْدَهَا أَبَدًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کہ پھر اسکے بعد کبھی بھی شقی نہ ہو جاؤں۔ اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

اٹھائیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

بار الٰہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو حضرت محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام پر

Presented by www.ziaraat.com

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ قَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا

رحمت نازل فرما اور یہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے نرم دل اور تجھ سے لو لگانے والا

صَادِقًا وَّجَسَدًا صَابِرًا وَّتَجْعَلَ ثَوَابَ ذٰلِكَ

قلب اور سچی زبان اور قوتِ برداشت والا جسم عطا فرما اور مجھے اسکے ثواب میں

اَلْجَنَّةَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

جنت عطا فرما - اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم -

اُنتیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى السَّيِّدِ الَّذِيْ لَا يَغْلِبُهٗ اَحَدٌ

میں نے ایسے سردار پر بھروسہ کیا ہے کہ جسے کوئی مغلوب نہیں کرسکتا

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْجَبَّارِ الَّذِيْ لَا يَقْهَرُهٗ اَحَدٌ

میں نے ایسے زبردست پر بھروسہ کیا ہے جسے کوئی بھی مقہور نہیں کرسکتا

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ يَرَانِيْ

میں نے ایسے زبردست رحیم پر بھروسہ کیا ہے جو میرے ہر قیام کرنیوالوں اور سجدہ کرنیوالوں

حِيْنَ اَقُوْمُ وَتَقَلُّبِيْ فِي السَّاجِدِيْنَ تَوَكَّلْتُ

میں میری گردشوں کو دیکھ رہا ہے - - - - - میں نے بھروسہ کیا ہے

عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ تَوَكَّلْتُ عَلٰى مَنْ

ایسے زندہ پر کہ جسے موت نہیں ہے - میں نے بھروسہ کیا ہے اس پر تمام

بِيَدِهٖ نَوَاصِي الْعِبَادِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

بندے جسکے قبضۂ قدرت میں ہیں میں نے اس زندگی والے پر بھروسہ کیا ہے جو

لَا يَعْجَلُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْمَعْبُوْدِ الَّذِيْ لَا يَجُوْرُ

جلد باز نہیں - میں نے بھروسہ کیا ہے اس معبود پر جو ظلم نہیں کرتا -

تَوَكَّلْتُ عَلَى الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

میں نے بے نیاز پر بھروسہ کیا ہے - جسکے نہ کوئی اولاد ہے اور نہ جو خود کسی کا بیٹا ہے

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْعَلِيِّ الصَّمَدِ

میں نے بھروسہ کیا ہے قدرت والے، غلبہ والے بزرگ مرتبہ والے بے نیاز پر

اس کے بعد دس مرتبہ تَوَكَّلْتُ کہے -

(میں نے بھروسہ کیا ہے)

تیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ

بارِ الٰہا! اے ماہِ رمضان کے پروردگار اور قرآن کو نازل کرنیوالے

Presented by www.ziaraat.com

وَهٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ تَصَرَّمَ اَیْ رَبِّ

اور یہ ماہِ رمضان تو اب رخصت ہو گیا - اے پروردگار !

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ وَبِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّطْلُعَ

میں تجھ سے اور تیری عزت اور کرم والی ذات کے سہارے سے اس بات کی پناہ مانگتا ہوں

الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ اَوْ يَخْرُجَ شَهْرُ رَمَضَانَ

کہ کہیں میری اس رات کی صبح نمودار ہو جائے یا یہ کہ ماہِ رمضان گزر جائے

وَلَكَ عِنْدِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُرِيْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِيْ

اور تیرے نزدیک میرا کوئی گناہ یا پاداش باقی رہ جائے کہ جس کے باعث اس روز کہ جب تیری

عَلَيْهِ يَوْمَ اَلْقَاكَ اِلَّا غَفَرْتَهٗ لِيْ بِكَرَمِكَ

بارگاہ میں حاضری دوں تو مجھ پر عذاب کا ارادہ رکھتا ہو مگر یہ کہ تو اپنی کرم فرمائی

وَجُوْدِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور جود و بخشش سے معاف فرما دے میرے اس گناہ کو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بارالٰہا ! حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما یقیناً تو قابلِ حمد اور صاحبِ بخشش ہے ۔

اعمالِ دہِ آخر

حضرت امام جعفر صادق ؑ سے منقول ہے کہ ہر شب دہِ آخر میں یہ دعائیں پڑھے

دُعا ۱

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ

میں پناہ مانگتا ہوں تیری بزرگ و با مرتبہ ذات کے توسط سے اس بات سے کہ ماہ

شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ

ماہِ رمضان اس طرح گزر جائے کہ کسی رات کی سحر میں مجھ پر کوئی گناہ یا پاداش باقی رہ جائے

وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ

کہ جس گناہ پر تو مجھے سزا دے ۔

دُعا ۲

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ

اے اللہ ! تو نے فرمایا ہے اپنی کتاب (قرآن) میں کہ ماہِ رمضان میں قرآن نازل کیا گیا

الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ

لوگوں کی ہدایت کے لیے جس میں لوگوں کی رہنمائی اور حق و باطل میں

مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ

فرق (پہچان) کرنے والی دلیلیں ہیں۔ پس ماہِ رمضان کی عظمت تو نے اس طرح

رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَخَصَصْتَهٗ

ظاہر کی کہ اس میں قرآن نازل فرمایا

Presented by www.ziaraat.com

بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ

شب قدر سے اور اس شب کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔

اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ

اے اللہ! یہ وہ دن ماہ رمضان کے گزر گئے ہیں اور راتیں اسکی بسر ہو گئی

وَلَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ

ہیں اور میرا انجام وہی ہوا جسکو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اور (مقبول اعمال) کی

مِنْهُ اِلٰى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى لِعَدَدِهٖ

تعداد سے تو سب سے زیادہ واقف ہے

مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس چیز کے

مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَاۤؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ

واسطے سے کہ جس کے ذریعے سے ملائکہ مقربین نے اور انبیاء و مرسلین اور

وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

تیرے صالحین بندوں نے تجھ سے سوال کیا کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي

پر اور میری گلو خلاصی فرما آتش جہنم سے اور مجھے اپنی رحمت سے داخل

الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَ

بہشت فرما اور یہ کہ تو مجھ پر احسان فرما اپنی معافی اور

كَرَمِكَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِيْ وَتَسْتَجِيْبَ دُعَاۤئِيْ وَتَمُنَّ

فیض و عطا کے ذریعے سے اور قبول فرما میری قربت اور میری دعا کو اور احسان کر

عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ

مجھ پر امن و اطمینان کے ساتھ خوف کے دن ہر اس خوف سے جسے تو نے قیامت کے دن

لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

مہیا کیا ہے۔ اے میرے خدا! میں پناہ مانگتا ہوں تیری کریم ذات کے واسطے سے

وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ

اور تیری جلالت و عظمت کے واسطے سے اس بات سے کہ ماہ رمضان کے دن

رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ

اسطرح گزر جائیں اور اسکی راتیں رخصت ہو جائیں کہ تیری جانب سے مجھ پر کوئی گناہ

تُؤَاخِذُنِيْ بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا

یا پاداش رہ جائے کہ جس کا تو مجھ سے سوال کرے یا کوئی غلطی ایسی ہو کہ جس کا تو مجھ

مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ

سے بدلہ لینا چاہتا ہو اور اس کو تو نہ بخشے۔ اے میرے آقا! اے میرے آقا۔ اے میرے آقا۔

اَسْئَلُكَ يَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اِذْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ کہ جسکے سوا کوئی معبود برحق نہیں سوائے تیرے۔

اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ

اگر تو اس مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہو تو اپنی رضا مندی اور خوشنودی کو مجھ پر

رِضًا وَاِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ الْاٰنِ

اور بڑھا دے اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا ہے تو اسی وقت مجھ سے راضی

فَارْضَ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ

ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! اے یکتا! اے بے نیاز

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً اَحَدٌ

اے وہ کہ نہ کوئی اس سے جنا گیا (نہ کسی کا بیٹا نہیں ہے) اور نہ اس کو کوئی جنا گیا۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

دعا ۳

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

اے اللہ! ہم سے ماہ رمضان کا جو حصّہ گذر گیا اس کے حق کو ادا قرار دیدے اور اس

وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا مَقْبُوْلاً وَّلَا

میں ہم سے جو تقصیر ہو گئی ہو اس کو معاف فرما اور اسے ہم سے قبول فرما اور ہم ان

تُؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلٰى اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ

زیادتیوں کا مواخذہ نہ کرنا جو ہم نے اپنے نفسوں پر کی اور ہمیں ان لوگوں میں قرار

الْمَرْحُوْمِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ۔

دیا جن پر تو نے رحم فرمایا ہے اور ان میں سے نہ قرار دینا جو تیری رحمت سے محروم ہیں۔

دعا ۴

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ

اے نرم کرنے والے لوہے کے حضرت داؤد علیہ السلام کے لیے اے دور کرنے والے

الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عظیم رنج و غم (کے پہاڑ کو) حضرت ایوب علیہ السلام سے

اَيْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُنَفِّسَ

اے مصائب کو دفع کرنے والے حضرت یعقوب علیہ السلام سے - اے نجات دینے والے

غَمِّ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

غم والم سے حضرت یوسف علیہ السلام کو رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

ایسی رحمت کہ جس کا تو اہل و سزاوار ہے کہ تو ان سب پر اپنی رحمت کی بارش کر دے

وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور جو تجھے زیب دے نہ وہ سلوک کہ جس کا میں اہل ہوں

آخری دس راتوں کی الگ الگ مخصوص دعائیں

اس دعا کے پڑھنے کا اکیسویں شب میں بعید ثواب ہے (سید بن باقیؒ سے منقول شدہ)

اکیسویں شب کی دعا ۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِيْ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے ایسا علم تقسیم

حِلْمًا يَسُدُّ عَنِّيْ بَابَ الْجَهْلِ وَهُدًى تَمُنُّ بِهٖ عَلَيَّ

فرما کہ جس سے جہالت کا باب بند ہو جائے اور ایسی ہدایت فرما کہ جس کے احسان سے

مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَغِنًى تَسُدُّ بِهٖ عَنِّيْ بَابَ كُلِّ

میں ہر گمراہی سے بچ جاؤں اور ایسی تونگری مرحمت فرما کہ جس سے فقر و فاقہ کا سد باب ہو

Presented by www.ziaraat.com

فَقْرٍ وَقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّیْ كُلَّ ضَعْفٍ وَعِزًّا

جائے اور ایسی قوت کہ جس کے ذریعے سے تو مجھ سے ہر قسم کی ناتوانی دور کرے اور

تُكْرِمُنِیْ بِهٖ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِیْ بِهَا

ایسی عزت کہ جس کے سبب سے ہر طرح کی ذلت سے تو مجھے مکرم بنا دے اور ایسی بلندی کہ جس کے

عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ وَاَمْنًا تَرُدُّ بِهٖ عَنِّیْ كُلَّ خَوْفٍ

باعث تو مجھے ہر ایک پستی سے بلندی پر لے جائے اور ایسا امن کہ جس کے باعث تو مجھ سے

وَعَافِیَةً تَسْتُرُنِیْ بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَاۤءٍ وَعِلْمًا تَفْتَحُ

ہر قسم کا خوف دفع کر دے اور ایسی عافیت کہ جس کے باعث تو ہر ایک بلا سے مجھے چھپا لے اور

لِیْ بِهٖ كُلَّ یَقِیْنٍ وَیَقِیْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّیْ كُلَّ

ایسا علم جس کے سبب سے تو میرے لیے ہر ایک یقین کو واضح و روشن کر دے اور ایسا یقین کہ جس کے

شَكٍّ وَدُعَاۤءً تَبْسُطُ الْاِجَابَةَ لِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَ

سبب سے تو مجھ سے ہر قسم کا شک زائل کر دے اور ایسی دعا کہ جو میرے لیے قبولیت عام کر دے اسی شب میں

فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ یَا كَرِیْمُ وَ

اور اسی ساعت میں اور اسی گھڑی اور اسی وقت اے صاحب فضل و کرم اور

خَوْفًا تُیَسِّرُ لِیْ بِهٖ كُلَّ رَحْمَةٍ وَعَظَمَةً تَحُوْلُ بِهَا

مجھے ایسا (اپنا) خوف مرحمت فرما جس کے ذریعے سے تو میرے لیے رحمتوں کو آسان کر دے تاکہ

بَیْنِیْ وَبَیْنَ الذُّنُوْبِ حَتّٰی اُفْلِحَ بِهَا بَیْنَ

تیرے نزدیک معصوم ہستیوں میں، میں بھی رستگار ہو جاؤں، اپنی مہربانی سے

الْمَعْصُوْمِیْنَ عِنْدَكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اکیسویں شب کی دعا

یَا مُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ وَمُوْلِجَ النَّهَارِ فِی اللَّیْلِ

اے رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنے والے

وَمُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ

اور اے زندہ کو مردہ سے اور مردے کو زندہ سے نکالنے والے (کافر سے مومن اور

الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَاۤءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا اَللّٰهُ

مومن سے کافر پیدا کرنے والے) اے جسے چاہے بےحساب روزی دینے والے اے اللہ

یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحِیْمُ ●

اے مہربان اے اللہ اے رحیم

مندرجہ ذیل دعا، ہر شب آخر ماہ رمضان کی دعا کا آخری حصہ ہے جس کا پڑھنا بہت ضروری ہے بغیر اس دعا کے پڑھے ہوئے دعا نامکمل و ناقص رہے گی دعا یہ ہے

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے بہترین نام اور بلند و بالا مثالیں

الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

اور برتری اور بخششیں سزاوار ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہے کہ تو رحمت نازل فرما

Presented by www.ziaraat.com

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ

حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ اسی شب میرا نام نیکو کاروں میں درج

اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ

فرما لے اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے اور میرے اچھے عمل کو مقامِ بلند

فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ

پر پہونچا اور میرے بُرے اعمال کی مغفرت فرما اور یہ کہ تو مجھے ایسا پکا یقین

يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ

مرحمت فرما جو میرے قلب سے متصل ہو جائے اور ایسا پختہ ایمان جو مجھے شک سے

عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

دور کردے اور مجھے اپنی تقسیم پر راضی کردے ۔ اور ہمیں دنیا اور

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

آخرت میں خیر و خوبی عطا فرما اور ہمیں آتشِ جہنم کے دردناک عذاب سے بچا

الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

اور مجھے اس شب میں اپنے ذکر، اپنے شکر

وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ

اور اپنی طرف رغبت اور رجوعِ قلب اور توبہ کی توفیق عطا فرما

لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَجْمَعِيْنَ

جن کے ادا کرنے کی توفیق تو نے حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ کو عطا فرمائی رحمت نازل فرما ان پر اور انکی آل پر بھی۔

بائیسویں ۲۲ شب کی دُعاء

یَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَ

اے دن کو رات سے کھینچ کر الگ کرنے والے، پس جب ہم تاریکیوں میں گھر جاتے ہیں اور

مُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيْرِكَ يَا عَزِيْزُ

سورج کو اس کی جائے قرار میں اپنے اصول کے بموجب جاری کرنے والے اے باعزت

یَا عَلِيْمُ يَا مُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

اے باخبر اے قمر کیلئے منزلوں کو مقرر کرنے والے تا اینکہ وہ پھر مثل کھجور کی

الْقَدِيْمِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَّوَلِيَّ

(خمیدہ) شاخِ کہنہ کی طرح بن جاتا ہے۔ اے ہر روشنی کو روشن کرنے والے اور اے ہر

كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ

قصد کی آخری منزل اور ہر نعمت کے مالک اے اللہ اے رحمٰن اے اللہ اے پاک و پاکیزہ

يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ (اس کے بعد آخری جزو پڑھیے)

اے یکتا اے واحد اے اکیلے

تیئیسویں ۲۳ شب کی دُعاء

يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

اے شبِ قدر کے رب اے اس شب کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے

Presented by www.ziaraat.com

وَرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَ

اور اے رات، دن، پہاڑوں، دریاؤں، تاریکیوں،

الْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ

روشنیوں، زمین، آسمان کے رب، اے پیدا کرنے والے اے صورت بنانے

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ

والے، اے مہربان، اے محسن، اے اللہ اے اللہ اے رحمن اے اللہ

يَا قَيُّومُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ (اس کے بعد آخری حصہ پڑھیے)

اے باقی رہنے والے اے اللہ اے موجد

چوبیسویں شب کی دعا

يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ

اے صبح کی لَو پھاڑنے والے اور رات کو آرام و سکون کا وقت قرار دینے والے اور

وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ

شمس و قمر کو حساب کتاب کا ذریعہ قرار دینے والے، اے با عزت، اے جاننے والے اے احسان و

وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

بخشش، قوت و طاقت اور فضل و انعام والے اے بزرگیوں اور

الْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ

کرامتوں والے اے اللہ اے رحمن اے اللہ اے اکیلے اے بے مثل

يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ اے ظاہر اے باطن اے زندہ نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے

پچیسویں شب کی دعا (۲۵) (اس شب میں غسل کرنا مستحب ہے)

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْاَرْضِ مِهَادًا

اے رات کو پردہ پوشی اور دن کو وسیلۂ معاش قرار دینے والے اور زمین کو بستر

وَالْجِبَالِ اَوْتَادًا يَا اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ

اور پہاڑوں کو میخیں قرار دینے والے، اے زبردست اے اللہ اے طاقتور اے اللہ اے سننے والے

يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ (اس کے بعد آخری حصہ بھی پڑھیے)

اے اللہ اے قریب اے دعاؤں کے قبول کرنے والے

چھبیسویں شب کی دعا (۲۶)

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اٰيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا اٰيَةَ اللَّيْلِ وَ

اے رات اور دن کو دو نشانیاں قرار دینے والے۔ اے رات کی نشانی کو (تاریک) مٹا ہوا قرار

جَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِنْهُ وَرِضْوَانًا

دینے والے اور دن کی نشانی کو روشن و منور بنانے والے تاکہ لوگ اس میں اللہ کے فضل و انعام اور رضا جوئی

يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ

حاصل کر سکیں اے ہر شے کو پوری طرح جدا جدا قرار دینے والے اے بزرگی والے اے عطا کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ (اس کے بعد آخری حصہ پڑھیے)

اے اللہ اے جود و سخا والے

ستائیسویں شب کی دُعاء

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ

اے ہر شئے کے سائے کو پھیلانے والے اگر تو چاہے تو اسے برقرار رکھتا ہے۔ اور آفتاب کو تو نے

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ اِلَيْكَ قَبْضًا

سایہ پھیلنے کا ذریعہ بنایا پھر رفتہ رفتہ اسے کم کر دیا

يَسِيرًا يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْآلَاءِ

اے قوت و طاقت اور بزرگی اور نعمتوں والے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ

کوئی خدا نہیں ہے سوائے تیرے، تو عالم ہے غیب کا اور حاضر کا اور رحمٰن ہے

الرَّحِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ

رحیم ہے نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے اے پاک و پاکیزہ سلامتی عطا کرنے والے

يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

اے امن و اطمینان دینے والے اے غلبہ والے اے طاقت ور اے کبریائی والے

يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ (اس کے بعد آخری حصہ پڑھیے)

اے اللہ اے خالق اے پیدا کرنے والے اے صورت گر۔

ستائیسویں شب کے اعمال

حضرت رسول خدا کا ارشاد ہے کہ اس شب میں چار رکعات نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد حمد اکمرتبہ سورۂ تبارک الذی پڑھے اگر یہ نہ پڑھ سکے تو بعد حمد پچیس ۲۵ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ امام علی ابن الحسینؑ اس شب میں یہ دعا مکرر پڑھا کرتے تھے اس شب میں بھی غسل کرنا مستحب ہے۔ (دعا یہ ہے)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِي عَنْ دَارِ الْغُرُورِ وَالْاِنَابَةَ اِلٰى

اے اللہ! مجھے دنیا کے فریب سے روگردانی کی توفیق عطا فرما اور باقی رہنے والے گھر کی طرف

دَارِ الْخُلُودِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُولِ الْفَوْتِ

متوجہ فرما، اور قبل از موت سفر آخرت کے لیے تیاری کی توفیق عطا فرما۔

اٹھائیسویں شب کی دُعاء

يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَاءِ يَا خَازِنَ النُّورِ فِي السَّمَاءِ وَ

اے حفاظت کرنے والے تاریکی شب کی فضا میں اور اے ذخیرہ کرنے والے آسمان میں نور کے

يَا مَانِعَ السَّمَاءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ وَ

اور روک تھام کرنے والے آسمان کی زمین پر گرنے سے لیکن تو ہی چاہے (تو زمین و آسمان ٹکرا جائیں) اور

حَابِسَهُمَا اَنْ تَزُولَا يَا عَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ

اے زمین و آسمان روکنے والے اے جاننے والے اے باعظمت اے بخشش والے

يَا دَائِمُ يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝

اے ہمیشگی والے اے اللہ اے سب کے وارث اے لوگوں کو ان کی قبروں سے زندہ اٹھانے والے

Presented by www.ziaraat.com

اُنتیسویں۲۹ شب کی دُعاء

یَا مُکَوِّرَ اللَّیْلِ عَلَی النَّهَارِ وَمُکَوِّرَ النَّهَارِ عَلَی اللَّیْلِ

اے لپیٹنے والے رات کو دن پر اور لپیٹنے والے دن کو رات پر

یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا سَیِّدَ السَّادَاتِ

اے باخبر اے باحکمت اے پالنے والے تمام پالنے والوں کے۔ اور اے تمام سرداروں کے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَقْرَبَ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ

سردار۔ نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے اے میری رگِ گردن سے زیادہ نزدیک

تیسویں شب کی دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِیْکَ لَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَمَا یَنْبَغِیْ

حمد اُس اللہ کیلئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ ایسی حمد اُس اللہ کیلئے ہے جو سزاوار ہو

لِکَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَکَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

اس کی بزرگی اور جلالت و عظمت کی اور جس کا وہ حقدار ہے

یَا قُدُّوْسُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرَ الْقُدْسِ یَا سُبُّوْحُ یَا مُنْتَهَی

اے پاک و پاکیزہ ہستی اے نور، اے عالم قدس کے روشن کرنیوالے اے عیوب سے پاک ذات

التَّسْبِیْحِ یَا رَحْمٰنُ یَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ

اے تسبیح کے آخری مرکز اے رحمٰن اے رحمت کرنے والے اے اللہ اے باخبر

یَا کَرِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا لَطِیْفُ یَا جَلِیْلُ

اے صاحب جود وسخا اے بزرگ و برتر اے اللہ اے صاحب کرم اے بزرگ مرتبہ

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے سننے والے یا باریک بیں۔ !

تیسویں۳۰ شب کے اعمال

غسل کرنا، زیارت امام حسینؑ پڑھنا، سورۂ انعام، سورۂ کہف سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرنا سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھنا مستحب ہے نیز آنحضرتؐ نے فرمایا اس شب میں دس رکعات نماز دو دو رکعت کرکے بجالاؤ کہ ہر رکعت میں بعد سورۂ حمد دس مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھو رکوع وسجود میں دس دس مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھ کر بعد ختم نماز ہزار بار استغفار پڑھو پھر سجدہ میں یہ پڑھو

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ

اے زندہ اے باقی رہنے والے اے صاحبِ جلالت و بزرگی اے رحمٰن

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دنیا و آخرت کے اور رحم کرنے والے تمام رحم کرنیوالوں پر

یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَتَقَبَّلْ مِنَّا

اے اللہ تمام اولین کے ہمارے گناہ بخش دے اور قبول فرما ہمارے

Presented by www.ziaraat.com

صَلٰوتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا ۔ تو خداوند عالم تمہارے گناہ بخش دیگا

(اعمالِ خیر) ہماری نمازیں، ہمارے روزے ہمارا قیام ۔

اور آتشِ جہنم سے آزاد کردیگا نیز ماہِ صیام کے روزے قبول فرمائے گا۔ تیسواں دن بھی متبرک ہے اسمیں بھی عبادت کرو اور ماہِ رمضان کو رو رو کر رخصت کرو ۔

آخری نمازِ جمعہ کی دعا ۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اے جابر! یہ ماہِ رمضان کا آخری جمعہ ہے لہٰذا اس کو یہ دعا پڑھ کر رخصت کرو تو انشاء اللہ یا تو آئندہ ماہِ رمضان تک زندہ ہوگے یا اللہ کی بے حد رحمتوں اور بخششوں کو حاصل کروگے لہٰذا ہر شخص کو یہ دعا پڑھنی چاہیے:۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ

اے اللہ اس ماہِ رمضان کے روزوں کو ہماری زندگی کے آخری روزے نہ قرار دینا اور

جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا ٥

اگر تونے ایسا ہی فیصلہ کرلیا ہے تو مجھ کو قابلِ رحم قرار دینا اور اپنی رحمت سے محروم نہ قرار دینا

علاوہ ازیں وہ آخر کے اعمال و دعاؤں میں صحیفۂ کاملہ کی دعا ۴۵ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَّا يَرْغَبُ پڑھے ۔ نیز کتاب ہذا میں دعا ۲ پڑھے اور یہ دعائے وداع پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ

اے اللہ اس ماہِ رمضان کے روزوں کو ہماری زندگی کے آخری روزے نہ قرار دینا اور اس شب

لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ

کی آخری صبح اس طرح نمودار ہو کر میرے تمام گناہ تو نے بخش دیے ہوں

لَيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ (یہ دعائے وداع پڑھے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَحَبِّ مَا دُعِيْتَ بِهٖ وَاَرْضٰى

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس محبوب ترین ذریعے سے جس سے ہمیشہ تجھ سے دعا کی گئی

مَا رَضِيْتَ بِهٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّعَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

اور حضرت محمدؐ و ان کے اہلِ بیتؑ کے پسندیدہ ترین اعمال کے وسیلے سے

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَ

کہ ان سب پہ ہمارا سلام ہو اور یہ کہ تو ان سب پر اپنی رحمت نازل فرما اور

لَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَهْرِيْ هٰذَا وَدَاعَ خُرُوْجِيْ مِنَ

اور اس مہینے کے رخصت ہونے سے قبل ہی کہیں مجھے رخصت کر دیجیو اس

الدُّنْيَا وَلَا وَدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ

دنیا سے ۔ اور نہ اس عبادت کو میری زندگی کی آخری عبادت قرار دینا اور

لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

اس مہینے میں شب قدر کے ثواب سے بہرہ ور فرما اور اس شب کو

مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ

میرے لیے بہتر قرار دے ہزار مہینوں کے ثواب سے اور قبول فرما، دعا و اعمالِ خیر کو بخشش و درگزر

بِرِضَى الرَّبِّ (یہ دعائے وداع پڑھے) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور خوشنودیٔ رب کے ساتھ ۔ اے اللہ! میں

Presented by www.ziaraat.com

أَسْأَلُكَ إِخْبَاتَ الْمُخْبِتِينَ وَإِخْلَاصَ الْمُوقِنِينَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں فروتنی (عجز) کے ساتھ ، خضوع وخشوع ، الیقین اور مخلصین

وَمُرَافَقَةَ الْأَبْرَارِ وَاسْتِحْقَاقَ حَقَائِقِ الْإِيمَانِ

کیطرح اور نیکوں کی رفاقت کا اور ایمانی استحقاق وحسنات کے فوائد کا اور

وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَ

تمام نیکیوں کا اور سلامتی کا ہر گناہ سے ، اور

وُجُوبَ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْفَوْزَ

تیری رحمت کے مستوجب ہونے کا اور تیری مغفرت کے حصول کیلئے پختہ عزائم کا اور کامیابی

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

کا حصولِ جنت پر اور نجات کا آتشِ دوزخ سے (سوال کرتا ہوں)

تیسوں دنوں کی الگ الگ دُعائیں ،

بِسْمِ اللهِ (پہلے دن کی دُعا) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے اسم سے (جو) رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ صِيَامَ الصَّائِمِينَ

اے اللہ ! مجھے قرار دے اس ماہِ رمضان میں حقیقی روزہ داروں کی طرح

وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامَ الْقَائِمِينَ وَنَبِّهْنِي فِيهِ عَنْ

اور صحیح نماز گذاروں کی طرح اور ہوشیار رکھ اس ماہِ رمضان میں

ـمَةِ الْغَافِلِينَ وَهَبْ لِي جُرْمِي فِيهِ يَا إِلٰهَ

ـکو غافلوں جیسی نیند سے اور اس میں میرے گناہ بخش دے اے اللہ

الْعَالَمِينَ وَاعْفُ عَنِّي يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِينَ

تمام عالمین کے اور مجھ کو معاف فرما اے گنہگاروں کو معاف فرمانے والے۔

دوسرے دن کی دُعا ،

اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ

اے اللہ ! مجھ کو اس میں اپنی خوشنودی ورضامندی سے قریب کر اور اس میں

مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِقِرَاءَةِ

اپنی ناراضگی اور غضب سے بچائے رکھ اور مجھے توفیق عطا فرما اس میں قرآن مجید

آيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥

کی آیات کی تلاوت کرنے کی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسرے دن کی دُعا ،

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيهَ وَبَاعِدْنِي

اے اللہ ! اس میں مجھ کو ذہانت اور توجہ عطا فرما اور مجھے دور رکھ

فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ

اس میں بے عقلی اور مکاری سے اور میرے لیے حصہ قرار دے جو کچھ

Presented by www.ziaraat.com

كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ

اس ماہ میں خیر و خوبی نازل فرما دے۔ اے سب سے زیادہ سخی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ چوتھے دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي

اے اللہ! تو مجھے اس ماہ میں اپنے احکام کے قائم کرنے کی قوت عطا فرما اور مجھے چکھا دے

فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ

اس ماہ میں اپنے ذکر کی شیرینی اور مجھے تیار کر دے اس ماہ میں اپنی شکر گزاری کیلئے

بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا أَبْصَرَ

اپنے کرم سے۔ اور مجھے محفوظ فرما اپنی حفاظت اور اپنی پردہ پوشی کے ذریعے سے اے سب سے زیادہ

النَّاظِرِينَ

دیکھ بھال کرنے والے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ پانچویں دن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي

یا اللہ! مجھے اس مہینے میں استغفار کرنیوالوں میں قرار دے اور قرار دے مجھے

فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي

اس ماہ میں اپنے نیکو کار بندوں میں جو تجھ سے لو لگائے مناجات کرتے ہیں اور قرار دے مجھے

...نِي أَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

...میں اپنے مقرب دوستوں میں اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

...بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ چھٹے دن کی دعا

...مَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ

...مجھے آزاد نہ چھوڑ دینا اس ماہ میں کہ میں تیری معصیت میں مبتلا ہو جاؤں

...ضْرِبْنِي بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ

اپنی معصیت اور ناراضگی کی وجہ سے مجھ پر عتاب کے کوڑے برسانا اور مجھے اس ماہ میں اپنی

...جِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَأَيَادِيكَ يَا مُنْتَهَى

اور عتاب کے اسباب سے اپنی نعمتوں سے دور نہ رکھنا! اے آخری حد

رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ

تجھ سے رغبت رکھنے والوں کی۔

...بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ساتویں دن کی دعا

...هُمَّ أَعِنِّي فِيهِ عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي

...! میری مدد فرما اس ماہ میں روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے میں۔ اور مجھے بچا لے

...ِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَآثَامِهِ وَارْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ

...س ماہ میں لغزشوں اور گناہوں سے اور مجھے توفیق عطا فرما اس ماہ میں اپنے ذکر کی

Presented by www.ziaraat.com

بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ ۝

جو دائمی (توفیق) ہو اور گمراہوں کی ہدایت فرمانے والے

بِسْمِ اللّٰهِ آٹھویں دن کی دُعا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْأَيْتَامِ وَإِطْعَامَ

یا اللہ! مجھے توفیق و جذبہ عطا فرما اس ماہ میں یتیموں کے ساتھ مہربانی کی اور کھانا کھلانے

الطَّعَامِ وَإِفْشَاءَ السَّلَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ

اور امن وسلامتی عام کرنے اور بزرگوں کی صحبت کا موقع اختیار کرنے کا موقع دے اپنی

يَا مَلْجَأَ الْآمِلِينَ

کرم فرمائی سے اے اُمید واروں کی اُمید گاہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ نویں دن کی دُعا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ

اے اللہ! میرے لیے قرار دے اس ماہ میں اپنی رحمتِ واسعہ کا ایک حصہ

وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِي

اور مجھے ہدایت فرما اس ماہ میں اپنے روشن و منور دلائل کی طرف اور لے جا مجھ کو اپنی

إِلَىٰ مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ

خوشنودی اور رضامندی کی طرف جو محبت کا سرمایہ ہے اے مشتاقوں کے اُمید کے مرکز!

بِسْمِ اللّٰهِ دسویں دن کی دُعا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ

مجھے قرار دے اس ماہ میں اپنی ذات پر بھروسہ کرنیوالا

وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي

قرار دے اس ماہ میں ان لوگوں میں جو تیرے نزدیک کامیاب ہیں اور مجھے قرار دے

مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ

میں اپنے مقرب بندوں میں سے اپنے احسان سے اے مقصدِ آخر

الطَّالِبِينَ ۝

طلب گاروں کے۔

بِسْمِ اللّٰهِ گیارہویں دن کی دُعا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيهِ

الٰہی! محبوب بنا دے میرے لیے اس ماہ میں نیکی کو اور مجھے متنفر کر دے اس ماہ میں

الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ

فسق و فجور اور گناہوں سے اور حرام کر دے مجھ پر اس ماہ میں اپنی ناراضگی

وَالنِّيرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

اور آتشِ جہنم کو اپنی اعانت و مدد سے، اے فریادیوں کے فریاد رس!

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ بارہویں دن کی دعا الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیْ فِیْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِیْ فِیْهِ
یا اللہ! مجھے آراستہ کردے اس ماہ میں پردہ داری اور پارسائی سے اور چھپا دے مجھ کو اس میں
بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِیْ فِیْهِ عَلَی
لباس قناعت اور کفایت شعاری سے اور متحمل فرما دے مجھے اس میں
الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّیْ فِیْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ
عدل و انصاف پر اور مجھے مامون فرما دے اس میں ہر خوفزدہ چیز سے
بِعِصْمَتِكَ یَا عِصْمَةَ الْخَائِفِیْنَ ●
اپنی محافظت و اعانت کے ذریعے سے اے ڈرنے والوں کے محافظ!

بسم اللہ تیرہویں دن کی دعا الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ طَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ
یا اللہ! مجھے پاک کردے اس ماہ میں نجاستوں اور میل کچیل سے۔
وَصَبِّرْنِیْ فِیْهِ عَلٰی كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِیْ
اور مجھے متحمل بنادے قضا و قدر کے حوادث پر اور مجھے توفیق عطا فرما
فِیْهِ لِلتُّقٰی وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْمَسَاكِیْنِ
اس میں پرہیزگاری کی اور نیکوں کی صحبت کی اور غریبوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنا دے۔

بسم اللہ چودہویں دن کی دعا الرحمٰن الرحیم

لَا تُؤَاخِذْنِیْ فِیْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِیْ فِیْهِ
میری گرفت نہ کرنا اس ماہ میں میری لغزشوں کی وجہ سے اور مجھے معاف فرما اس میں
الْخَطَایَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْهِ غَرَضًا
اور غلطیوں سے اور نہ قرار دے مجھے نشانہ
یَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ ●
اور آفتوں کا، تیری عزت کا واسطہ اے مسلمانوں کی عزت!

بسم اللہ پندرہویں دن کی دعا الرحمٰن الرحیم

ھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِیْنَ وَاشْرَحْ
اللہ! مجھے عطا فرما فروتنی کرنے والوں جیسی اطاعت (کا طریقہ) اور کشادہ فرما دے
یْهِ صَدْرِیْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِیْنَ بِاَمَانِكَ یَا
اس میں میرے سینہ کو اپنی طرف متوجہ فرمانے کی توفیق عطا فرما اپنی امان سے اے
اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ ●
خوفزدہ لوگوں کی امان!

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللهِ سولہویں دن کی دُعا الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ
اے اللہ! مجھے توفیق عطا فرما اس ماہ میں نیکوکاروں جیسی اور بچا مجھے
فِیْهِ مُرَافَقَةِ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِیْ فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰی
اس ماہ میں بدکرداروں کی رفاقت سے اور پناہ دے مجھے اس میں اپنی رحمت کے ساتھ
دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِیَّتِكَ یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ •
عالم جاودانی میں اے تجھے واسطہ ہے تیری خدائی کا اے تمام جہانوں کے خدا!

بِسْمِ اللهِ سترہویں دن کی دُعا الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ
یا اللہ! مجھے ہدایت فرما اس میں اچھے اعمال بجا لانے کی اور پوری فرما
فِیْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی
اس میں حاجتیں اور امیدیں اے وہ جو محتاج نہیں ہے کسی
التَّفْسِیْرِ وَالسُّؤَالِ یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ
تشریح و سوال کا اے جاننے والے دلوں کے حالات
الْعٰلَمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ
تمام عالمین کے۔ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آلِ طاہرین پر۔

بِسْمِ اللهِ اٹھارہویں دن کی دُعا الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ وَنَوِّرْ فِیْهِ قَلْبِیْ
یا اللہ! مجھے آگاہ فرما (بیدار رکھ) صبح کی برکتوں کے لیے اور روشن فرما دے میرا قلب
بِضِیَاءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِیْ اِلَی اتِّبَاعِ
کو روشنیوں کی ضیا سے اور پابند بنا دے میرے تمام اعضا و جوارح کو پیروی کرنے کا
اٰثَارِهٖ بِنُوْرِكَ یَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ
اس کے آثار کی اے منور کرنے والے اپنے نور کے طفیل سے عارفوں کے دلوں کو!

بِسْمِ اللهِ اُنیسویں دن کی دُعا الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِیْهِ حَظِّیْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ وَسَهِّلْ سَبِیْلِیْ اِلٰی
یا اللہ! زیادہ کر میرے حصہ کو اس مہینے کی برکتوں میں اور آسان فرما دے میری راہ کو
خَیْرَاتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ یَا هَادِیًا
اس ماہ کی خیر کو نہ محروم فرما مجھے اس کے نیک اعمال کی قبولیت سے اے ہدایت فرمانے
اِلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ
والے واضح و روشن حق کی طرف!

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ ## بیسویں دن کی دُعا ، ## الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّیْ

اے اللہ ! کھول دے میرے لیے اس ماہ میں جنت کے دروازے اور بند کر دے مجھ سے

فِیْهِ اَبْوَابَ النِّیْرَانِ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ

اس ماہ میں آتش جہنم کے دروازوں کو اور توفیق عطا فرما اس ماہ میں مجھے قرآن مجید کی

یَا مُنْزِلَ السَّكِیْنَةِ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ

تلاوت کرنے کی اے مومنین کے دلوں میں سکون و اطمینان نازل کرنے والے

اکیسویں دن کی دُعا ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ دَلِیْلًا

یا اللہ ! رہنمائی فرما میری اپنی خوشنودی کی طرف اس ماہ میں ۔

وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْهِ عَلَیَّ سَبِیْلًا وَاجْعَلِ

اور نہ قرار دے شیطان کیلئے اس ماہ میں میری طرف آنے کا کوئی راستہ اور قرار دے

الْجَنَّةَ لِیْ مَنْزِلًا وَمَقِیْلًا یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ •

جنت کو میرے لیے فرودگاہ و آرام کرنے کی جگہ اے طلبگاروں کی حاجتوں کو پورا کرنے والے !

بائیسویں دن کی دُعا ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

[اَللّٰ]ھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ

[اے] اللہ ! کھول دے میرے لیے اس ماہ میں دروازے اپنے فضل و کرم کے اور نازل فرما

[عَ]لَیَّ فِیْهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوْجِبَاتِ

[مجھ] پر اس میں اپنی برکتوں کو اور توفیق عطا فرما مجھے اس ماہ میں ان اسباب کی

مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنِّیْ فِیْهِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِكَ یَا مُجِیْبَ

[جن] سے تیری رضا حاصل ہو ، اور مجھے ساکن فرما دے اس ماہ میں اپنی جنتوں کی وسعتوں میں اے

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ •

مضطرب لوگوں کی دعاؤں کو قبول فرمانے والے ۔

[بِ]سْمِ اللّٰهِ ## تیئیسویں دن کی دُعا ، ## الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

[اَل]لّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ

[ی]ا اللہ ! مجھے دھو دے گناہوں کے میل سے اس ماہ میں اور مجھے پاک کر دے

[الْ]عُیُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْهِ بِتَقْوَی الْقُلُوْبِ

[ع]یوب سے اور امتحان کرے میرے قلب کا اس ماہ میں تقوے والے دلوں کے ذریعے سے

Presented by www.ziaraat.com

یَا مُقِیلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِینَ

اے گناہگاروں کی لغزشوں کو معاف کرنے والے

بِسْمِ اللّٰہِ چوبیسویں دن کی دُعَا، الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ فِیْہِ مَا یُرْضِیکَ وَاَعُوذُبِکَ

یا اللہ! میں سوال کرتا ہوں اس مہینے میں تجھ سے ایسی بات کا جو تیری رضا کا باعث ہو اور پناہ

مِمَّا یُؤْذِیکَ وَاَسْئَلُکَ التَّوْفِیقَ فِیْہِ لِاَنْ

چاہتا ہوں تیری، ایسی چیزوں سے جو تجھے ناپسند ہیں اور اذیت کا سبب ہیں اور تجھ سے توفیق کا طالب ہوں

اُطِیعَکَ وَلَا اَعْصِیکَ یَا جَوَادَ السَّائِلِینَ ۞

اس ماہ میں کہ جس سے تیری اطاعت کرسکوں تاکہ تیری نافرمانی نہ کروں، اے سوال کرنیوالوں پر سخاوت کرنیوالے!

بِسْمِ اللّٰہِ پچیسویں دن کی دُعَا، الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی فِیْہِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِکَ وَمُعَادِیًا

یا اللہ! تو مجھے اس ماہ میں اپنے پیاروں کا عاشق بنادے اور دشمن بنادے

لِاَعْدَائِکَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَائِکَ

اپنے دشمنوں کا اور اپنے نبی جو خاتم الانبیاء ہیں کی سنت کا پیرو کار بنادے

یَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِیِّینَ •

اے انبیاءؑ کے دلوں کو معصوم بنانے والے

چھبیسویں دن کی دُعَا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

...اجْعَلْ سَعْیِی فِیْہِ مَشْکُورًا وَذَنْبِی فِیْہِ

...یری کوشش کو قابلِ اعتراف (شکر گذار) بنادے اور میرا گناہ اس ماہ میں

...رًا وَعَمَلِی فِیْہِ مَقْبُولًا وَعَیْبِی فِیْہِ

...قرار دے اور میرا عمل اس ماہ میں قابلِ قبول بنادے اور میرا عیب اس ماہ میں

مَسْتُورًا یَا اَسْمَعَ السَّامِعِینَ •

پوشیدہ کردے اے سب سے زیادہ سننے والے۔

...سمِ اللّٰہِ ستائیسویں دن کی دُعَا، الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

...مَّ ارْزُقْنِی فِیْہِ فَضْلَ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَصَیِّرْ

...! اس ماہ میں مجھے شب قدر کی فضیلت عطا فرما اور منتقل فرمادے

...رِی فِیْہِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیرِی

...معاملات کو اس ماہ میں دشواری سے آسانی کی طرف، اور قبول فرمالے میری معذرتوں کو

...طَّ عَنِّی الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ یَا رَؤُوفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِینَ

...مرے گناہوں اور بوجھ کو میرے کاندھے سے اتار دے اے نیک بندوں پر مہربان!

Presented by www.ziaraat.com

اٹھائیسویں دن کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِيْ فِيْهِ

یا اللہ! اضافہ فرما دے میرے حصے کے مستحبات اس ماہ میں اور مشرف فرما دے مجھے اس ماہ میں

بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ

سوالوں کے پورا کرنے سے اور قریب کر دے میرے وسیلہ کو تجھ تک پہنچنے کیلئے تمام

الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ •

وسیلوں میں۔ اے وہ کہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دوسروں کی طرف متوجہ ہونے سے مانع نہیں

بِسْمِ اللّٰهِ انتیسویں دن کی دُعاء الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ التَّوْفِيْقَ

یا اللہ! تو مجھے ڈھانپ لے اس مہینے میں اپنی رحمت سے اور مجھے توفیق عطا فرما

وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ

اور حفاظت عطا کر اور پاک کر دے میرے قلب کو غلط خیالات کی تاریکیوں سے

يَا رَحِيْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ •

اے رحم کرنے والے اپنے بندگانِ ایمانی پر۔

بِسْمِ اللّٰهِ تیسویں دن کی دُعاء الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰى مَا

یا اللہ! قرار دے میرے روزے کو اس ماہ میں قابل شکرگزاری اور قبول فرما لے اس طرح جس سے

تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهُ بِالْاُصُوْلِ

تو راضی ہو اور تیرا رسول بھی راضی ہو جسکی شاخیں اپنے اصول (جڑوں) کی مضبوطی کی بنا پر

بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ •

مضبوط ہوں۔ بحق واسطہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفٰےؐ اور انکی پاکیزہ اولاد کا اے تمام عالموں کے پالنے والے۔

دعائے وداع ماہِ رمضان

امام عصر علیہ السلام نے اپنی ایک توقیعِ وقیع میں ارشاد فرمایا کہ اعمالِ ماہ رمضان تقریباً ہر شب میں کیے جاتے ہیں اس لیے وداع بھی آخر شب کرنا چاہیے۔ اگر چاند کی تحقیق نہ ہو سکے تو شبِ انتیس ۲۹ اور تیس ۳۰ دونوں میں دعائے وداع مختصر اس طرح پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ

خدایا! نہ قرار دے تو میری عمر کے آخری روزے اس

لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّطْلُعَ فَجْرُ

ماہِ رمضان کے اور تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس سے صبح طالع ہو

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ •

اس شب کی اور یہ کہ تو میری مغفرت نہ فرمائے۔

Presented by www.ziaraat.com

اعمالِ شبِ عید

جناب رسولِ خداؐ سے منقول ہے کہ جو شخص شبِ عید بیدار رہ کر مصروفِ عبادتِ الٰہی رہے اُس کا دل قیامت کے روز مُردہ نہ ہوگا جبکہ اُس روز ہر دل خوف کی وجہ سے مُردہ ہوگا۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ میرے پدرِ بزرگوار اس شب میں صبح تک بیدار رہتے اور نماز و دعا میں مشغول رہتے تھے اور فرماتے تھے کہ اے فرزند یہ شب بھی شبِ قدر سے کم نہیں ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ جس طرح مزدور کو کام ختم کرنے کے بعد مزدوری دی جاتی ہے اسی طرح شبِ عید کا موقع ہے۔

اس شب میں مندرجہ ذیل اعمال کرنا مستحب ہے:

۱۔ دو مرتبہ غسل کرنا۔ ایک بوقتِ غروبِ آفتاب دوسرا آخر شب میں۔

۲۔ مسجد میں شب بیداری کرنا۔ ۳۔ نمازِ مغرب و عشا و صبح و بعد نمازِ عید یہ تکبیریں پڑھنا

تکبیریں: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ ہی سب سے بزرگ ہے اللہ ہی سب سے بزرگ ہے۔ نہیں ہے کوئی خدا سوائے اللہ کے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا

اور اللہ ہی سب سے بزرگ ہے، اللہ ہی سب سے بزرگ ہے اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے اللہ سب سے بزرگ ہے کہ اس نے ہماری ہدایت کی

۴۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اس شب میں نمازِ مغرب سے قبل غسل کرو اور نمازِ مغرب و نافلہ پڑھنے کے بعد ہاتھوں کو بطرفِ آسمان بلند کرو اور یہ کہو:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا ذَا الْجُوْدِ يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ وَ

اے احسان و کرم والے اے صاحبِ جود و سخا اے محمدؐ کو منتخب قرار دینے والے اور

نَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِيْ كُلَّ

ان کے مددگار! رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور معاف فرما میرے تمام گناہ

ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهٗ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

(اور بخشش دے مجھے) جن کا تو احاطہ کیے ہوئے ہے اور جو تیرے پاس کتابِ مبین میں محفوظ ہیں۔

پھر سجدہ میں جا کر سو مرتبہ کہے اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ پھر حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

۵۔ نمازِ مغرب کے بعد سجدے میں یہ دعا پڑھے:

يَا ذَا الْحَوْلِ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيًا مُحَمَّدًا وَّنَاصِرَهٗ

اے قوت و طاقت والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کی مددگار!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِيْ كُلَّ ذَنْبٍ

رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور بخش دے میرے تمام گناہوں کو جن کا

اَذْنَبْتُهٗ وَنَسِيْتُهٗ اَنَا وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

میں ارتکاب کر کے بھول گیا ہوں درآنحالیکہ وہ تیرے کتابِ مبین و واضح میں تیرے پاس محفوظ ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

پھر سجدے میں سو مرتبہ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہ کہے اور خدا سے دعا مانگے۔

۶ دس مرتبہ یہ دعا پڑھے:

يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

اے ہمیشہ احسان کرنے والے مخلوقات پر — اے وہ جو ہر طرف سے عطا کرنے والا ہے

بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلَى

اے قیمتی تحفوں والے — رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَّاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى

حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر جو تمام مخلوقات میں بہترین خصائل والے ہیں۔ اے بلند و برتر! مجھے

فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

اس شب میں بخشش دے۔

۷ وہ دو رکعت نماز پڑھے جو کہ شبِ آخرِ ماہ رمضان میں بیان کی گئی ہے۔

۸ جو شخص چودہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورۂ حمد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ قل ھو اللّٰہ احد پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر ہر رکعت کے عوض میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب اور ہر روزے دار اور نماز گذار کے ثواب کے برابر ثواب عطا فرمائے گا۔

۹ دو رکعت نماز شبِ عید (طولانی) جناب امیر المومنین علیہ السلام اس طرح پڑھتے تھے کہ رکعتِ اول میں بعد سورۂ حمد ایکہزار مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ حمد ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھتے اور دوسری روایت میں ہے کہ پہلی رکعت میں

سورۂ حمد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھتے تھے اور بعد سلام سجدہ میں سو مرتبہ
[اَتُو]بُ اِلَی اللّٰہِ پڑھتے تھے اس کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھتے تھے:

[دعا]ئے سجدہ بعد نمازِ شبِ عید ۹ — يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ

اے احسان و کرم والے اے صاحب جود و سخا

[و]الطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلِّ

اے محمدؐ کو مصطفےٰ (منتخب) قرار دینے والے ان پر اور ان کی آل پر رحمت بھیج

[عَلٰى] مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَافْعَلْ بِيْ — پھر اللہ سے اپنی حاجتیں طلب فرماتے تھے

[...] تو محمدؐ اور انکی آل پر رحمت نازل فرما، اور میرے ساتھ یہ مہربانی فرما۔

دُعائے یا اَللّٰہُ ۶

[يَا] اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ

[اے] اللہ اے اللہ اے اللہ اے فیض رساں اے اللہ اے مہربان اے اللہ

[يَا] مَلِكُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ

[اے] حقیقی شاہ اے اللہ اے پاک و پاکیزہ اے اللہ اے سبب سلامتی اے اللہ

[يَا] مُؤْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا اَللّٰهُ

اے امن دینے والے اے اللہ اے شر سے بچانے والے اے اللہ اے غلبہ والے اے اللہ

[يَا] جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ

[اے] قوت والے اے اللہ اے اظہار بزرگی والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے خالق

Presented by www.ziaraat.com

يَا اَللهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللهُ يَا عَالِمُ يَا اَللهُ يَا عَظِيمُ

اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے جاننے والے اے اللہ اے بزرگ مرتبہ

يَا اَللهُ يَا عَلِيمُ يَا اَللهُ يَا كَرِيمُ يَا اَللهُ يَا حَلِيمُ

اے اللہ اے واقف کار بہت زیادہ ۔ اے اللہ اے کرم والے اے اللہ اے بردبار

يَا اَللهُ يَا حَكِيمُ يَا اَللهُ يَا سَمِيعُ يَا اَللهُ يَا بَصِيرُ

اے اللہ اے صاحب حکمت اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے باریک بین

يَا اَللهُ يَا قَرِيبُ يَا اَللهُ يَا مُجِيبُ يَا اَللهُ يَا جَوَادُ يَا اَللهُ

اے اللہ اے (ہر شے سے) نزدیک اے اللہ اے جواب دینے والے اے اللہ اے سخی اے اللہ

يَا مَاجِدُ يَا اَللهُ يَا مَلِيُّ يَا اَللهُ يَا وَفِيُّ يَا اَللهُ يَا مَوْلىٰ

اے صاحبِ بزرگی اے اللہ اے پُر از علم و حکمت اے اللہ اے وعدہ وفا اے اللہ اے آقا

يَا اَللهُ يَا قَاضِي يَا اَللهُ يَا سَرِيعُ يَا اَللهُ يَا شَدِيدُ

اے اللہ اے سچے فیصلہ دینے والے اے اللہ اے ارادے کو فوری انجام دینے والے اے اللہ اے (کافروں پر) سخت

يَا رَؤُوفُ يَا اَللهُ يَا رَقِيبُ يَا اَللهُ يَا مَجِيدُ يَا اَللهُ يَا حَفِيظُ

اے (مومنوں پر) مہربان اے اللہ اے نگراں اے اللہ اے صاحبِ بزرگی اے اللہ اے محافظ

يَا اَللهُ يَا مُحِيطُ يَا اَللهُ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا اَللهُ يَا اَوَّلُ

اے اللہ اے احاطہ کرنے والے اے اللہ اے سرداروں کے سردار اے اللہ اے سب سے پہلے

يَا اَللهُ يَا آخِرُ يَا اَللهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللهُ يَا بَاطِنُ يَا اَللهُ يَا فَاخِرُ

اے اللہ اے سب کے بعد اے اللہ اے نمایاں اے اللہ اے پوشیدہ اے اللہ اے فخر کرنے والے

يَا اَللهُ يَا قَاهِرُ يَا اَللهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللهُ

اے اللہ اے صاحبِ غلبہ اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ

يَا رَبَّاهُ يَا اَللهُ يَا وَدُودُ يَا اَللهُ يَا نُورُ يَا اَللهُ يَا رَافِعُ

اے پروردگار اے اللہ اے محبت والے اے اللہ اے نور اے اللہ اے بلند کرنے والے

يَا اَللهُ يَا مَانِعُ يَا اَللهُ يَا دَافِعُ يَا اَللهُ يَا فَاتِحُ يَا اَللهُ

اے اللہ اے روکنے والے اے اللہ اے دور کرنے والے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ

يَا نَفَّاعُ يَا اَللهُ يَا جَلِيلُ يَا اَللهُ يَا حَبِيبُ يَا اَللهُ

اے فائدہ رساں اے اللہ اے برتر اے اللہ اے دوست اے اللہ

يَا فَاطِرُ يَا اَللهُ يَا مُطَهِّرُ يَا اَللهُ يَا مَلِكُ يَا اَللهُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے پاک کرنے والے اے اللہ اے حقیقی شاہ اے اللہ

يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللهُ يَا قَابِضُ يَا اَللهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللهُ

اے صاحبِ قدرت اے اللہ اے صاحبِ غلبہ اے اللہ اے بندوبست والے اے اللہ

يَا حَيُّ يَا اَللهُ يَا مُمِيتُ يَا اَللهُ يَا بَاعِثُ يَا اَللهُ

اے زندگی دینے والے اے اللہ اے موت دینے والے اے اللہ اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے اللہ

يَا وَارِثُ يَا اَللهُ يَا مُعْطِي يَا اَللهُ يَا مُفْضِلُ يَا اَللهُ

اے سب کے وارث و مالک اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ اے فضیلت دینے والے اے اللہ

يَا مُنْعِمُ يَا اَللهُ يَا حَقُّ يَا اَللهُ يَا مُبِينُ يَا اَللهُ

اے نعمتیں دینے والے اے اللہ اے برحق اے اللہ اے ظاہر کرنے والے اے اللہ

يَا اَللهُ يَا جَمِيلُ يَا اَللهُ يَا شَهِيدُ يَا اَللهُ يَا شَاهِدُ يَا اَللهُ يَا مُغِيثُ

Presented by www.ziaraat.com

يَا طَيِّبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجْمِلُ يَا اَللّٰهُ

اے پاک اے اللہ اے احسان کرنے والے اللہ اے اچھائی کرنے والے اے اللہ

يَا مُبْدِئُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِيدُ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا اَللّٰهُ

اے ابتدا کرنے والے اے اللہ اے لوٹانے والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ

يَا بَدِيعُ يَا اَللّٰهُ يَا هَادِي يَا اَللّٰهُ يَا كَافِي يَا اَللّٰهُ يَا شَافِي

اے ایجاد کرنے والے اے اللہ اے رہبر اے اللہ اے کفایت والے اے اللہ اے شفا بخش

يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے بلند اے اللہ اے بزرگ اے اللہ اے مہربان اے اللہ

يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِي يَا اَللّٰهُ

اے احسان کرنے والے اے اللہ اے صاحب قدرت اے اللہ اے بزرگ ترین اے اللہ

يَا عَدْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْمَعَارِجِ يَا اَللّٰهُ يَا صَادِقُ يَا اَللّٰهُ

اے صاحب عدالت اے اللہ اے مرتبوں والے اے اللہ اے سچے اے اللہ

يَا صَدُوقُ يَا اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاقِي يَا اَللّٰهُ

اے بہت ہی سچے اے اللہ اے جزا دینے والے اے اللہ اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے اللہ

يَا وَاقِي يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْاِكْرَامِ

اے بچانے والے اے اللہ اے صاحب جلالت اے اللہ اے صاحب کرامت

يَا اَللّٰهُ يَا مَحْمُودُ يَا اَللّٰهُ يَا مَعْبُودُ يَا اَللّٰهُ يَا صَانِعُ

اے اللہ اے ہر اچھی صفت والے اے اللہ اے صاحب عبادت اے اللہ اے بنانے والے

يَا اَللّٰهُ يَا مُعِينُ يَا اَللّٰهُ يَا مُكَوِّنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَعَّالُ

اے اللہ اے مددگار اے اللہ اے وجود دینے والے اے اللہ اے مشغول کار

يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيفُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفُورُ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيلُ

اے اللہ اے باریک بین اے اللہ اے معاف فرمانے والے اے اللہ اے بزرگی والے

يَا اَللّٰهُ يَا شَكُورُ يَا اَللّٰهُ يَا نُورُ يَا اَللّٰهُ يَا قَدِيرُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے سراہنے والے اے اللہ اے نور اے اللہ اے صاحب قدرت اے اللہ

يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ

اے پروردگار اے اللہ! (دس مرتبہ اے پروردگار اے اللہ پڑھیے)

يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ

يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَتَمُنَّ عَلَيَّ

کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مہربانی فرما مجھ پر

بِرِضَاكَ وَتَعْفُوَ عَنِّي بِحِلْمِكَ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنْ

اپنی خوشنودی کے ساتھ اور معاف فرما میرے گناہوں کو اپنے حلم سے اور کشادہ فرما دے میرے لیے

رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَ

اپنے رزق کو حلال اور پاکیزہ رزق۔ ایسے ذرائع سے کہ جنہیں میں جانتا ہوں اور

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ لَيْسَ لِیْ

ایسے ذرائع سے بھی جنھیں میں نہیں جانتا۔ کیونکہ میں تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے علاوہ میرا

اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَا اَحَدٌ اَسْئَلُهٗ غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ

اور کون ہے اور نہ تیرے سوا کوئی ایسا ہے جس سے میں مانگوں اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۔ پھر سجدے میں جاکر کہے

رحم کرنے والے ۔ جو اللہ چاہتا ہے۔ اللہ بلند و عظیم کی مدد و قوت کے سوا کوئی قوت نہیں ہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا مُنْزِلَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے پروردگار اے پروردگار اے پالنے والے اے نازل کرنے والے

الْبَرَكَاتِ بِكَ تُنْزَلُ كُلُّ حَاجَةٍ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ

برکتوں کے تیری ہی وجہ سے ہر مراد بر آتی ہے میں تجھ سے ہر اس نام کے واسطے سے

اِسْمٍ فِیْ مَخْزُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَالْاَسْمَاءِ الْمَشْهُوْرَاتِ

سوال کرتا ہوں جو تیرے خزانۂ غیب میں موجود ہے اور تیرے مشہور اسماء کے وسیلے سے

عِنْدَكَ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى سُرَادِقِ عَرْشِكَ اَنْ

سوال کرتا ہوں جو تیرے عرش کے شامیانوں پر تحریر ہیں یہ کہ

تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنِّیْ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور قبول فرمالے میرے اعمال

شَهْرَ رَمَضَانَ وَتَكْتُبَنِیْ مِنَ الْوَافِدِيْنَ اِلٰى بَيْتِكَ

ماہِ رمضان کو اور لکھ دے میرا نام تیرے محترم گھر کے حاضرین میں

الْحَرَامِ وَتَصْفَحَ لِیْ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ وَتَسْتَخْرِجَ

اور میرے بڑے بڑے گناہوں سے درگذر فرما اور اپنے رحمت کے خزانے

لِیْ يَا رَبِّ كُنُوْزَكَ يَا رَحْمٰنُ

نکال دے اے پالنے والے اے رحم فرمانے والے مہربان

اعمالِ روزِ عیدِ فطر

اس روز چند اعمال وارد ہیں:

(۱) دعائے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ جو امام عصر علیہ السلام کی دعا ہے اور کتاب زاد المعاد میں موجود ہے پڑھے۔

(۲) مستحب ہے کہ صحیفۂ کاملہ کی چھیالیسویں دعا پڑھے۔

(۳) (اہمیتِ فطرہ) فطرہ واجب ہے اور اس کا ترک کرنا گناہ کبیرہ ہے بشرطیکہ شرائط موجود ہوں۔ فطرہ روزوں کے قبول ہونے کی شرط ہے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ فطرہ دینے سے روزے کامل ہوتے ہیں جس طرح درود محمدؐ و آلِ محمدؐ پر بھیجنے سے نماز کامل ہوتی ہے۔ لہٰذا جو شخص فطرہ نہ دے اس کے روزے قبول نہیں ہوسکتے (اگر عمداً ترک کرے)

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے وکیل معتب سے فرمایا کہ جاؤ اور میرے اہل و عیال اور غلاموں اور کنیزوں کا فطرہ دو اور خبردار کسی کو چھوڑ نہ دینا ورنہ درمیانِ سال میں اس پر بلائے ناگہانی کے نازل ہونے کا خوف ہے جس سے موت بھی آسکتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

احکامِ فطرہ

مقدارِ فطرہ تین کلو ہے جو تمام ان لوگوں کی طرف سے نکالنا چاہیے جن کے کھانے پینے اور دیگر مصارف اس کے ذمّہ ہیں یہاں تک کہ اگر چاند نکلنے سے قبل کوئی مہمان آجائے یا عید کے چاند سے پہلے بچہ پیدا ہو جائے تو اس کا بھی فطرہ واجب ہو جاتا ہے لیکن مساجد وغیرہ میں افطاری بھیجے یا فقیر کو کھانا دینے سے اس کا فطرہ واجب نہیں ہوتا۔ سیّد کا فطرہ سیّد اور غیرِ سیّد دونوں کو دیا جا سکتا ہے لیکن غیرِ سیّد کا فطرہ سیّد کو نہیں دیا جا سکتا۔ اس میں لحاظ اُس شخص کا کیا جائے گا جو فطرہ نکال رہا ہے مثلاً، اگر فطرہ نکالنے والا سیّد ہو تو اگرچہ غیرِ سیّد ہی کی طرف سے نکالے وہ فطرہ سیّد قرار دیا جائے گا لیکن اگر فطرہ نکالنے والا غیرِ سیّد ہے تو وہ فطرہ غیرِ سیّد کا قرار دیا جائے گا چاہے جس کا فطرہ نکالا گیا ہے وہ سیّد ہی کیوں نہ ہو۔

فطرے میں وہ اشیاء دینا چاہیے جو اس کی غالب غذا ہو اگر وہ گیہوں کا آٹا کھاتا ہے تو بہتر یہی ہے کہ وہ آٹے کا فطرہ نکالے، اگر چاول کا استعمال غالب ہے تو چاول کا فطرہ نکالا جائے گا۔ اصل جنس کے بجائے قیمت بھی دی جا سکتی ہے۔

زوجہ کا فطرہ شوہر پر واجب ہے چاہے زوجہ خود بھی غنی و مالدار ہو لیکن اگر اس کو علم ہو جائے کہ شوہر نے فطرہ اُس کا (زوجہ کا) نہیں نکالا ہے تو اس کے لیے مستحب ہے کہ اپنا فطرہ خود نکال دے اور یہی حکم مہمان کے لیے بھی ہے۔

فطرہ ہر اُس شخص پر واجب ہے جو اپنے سال بھر کے اخراجات رکھتا ہے چاہے نقد روپیہ موجود ہو یا کوئی صنعت و حرفت ایسی جانتا ہو جس سے اس کے اخراجات پورے ہو جاتے ہیں اور اگر اس کی کوئی ایسی آمدنی موجود نہ ہو تو اس پر فطرہ واجب نہیں ہے لیکن اگر مقدار ایک فطرے بھر شبِ عید میں رکھتا ہو تو اس کے لیے مستحب ہے کہ فطرہ نکال دے۔

فطرہ عید کے دن نکالنا چاہیے اور احوط یہ ہے کہ زوال سے قبل نکال دے اور اگر زوال سے قبل نہ نکال سکے تو شام تک بقصدِ قربت نکالنا چاہیے، ادا یا قضا کی نیت نہ کرے۔

مستحقینِ فطرہ وہی ہیں جو مستحقینِ زکوٰۃ ہیں اور احوط یہ ہے کہ ایک شخص کو ایک فطرے سے کم نہ دینا چاہیے

ضروری نہیں ہے کہ فطرہ کسی عادل کو ہی دیا جائے۔ البتہ احتیاط واجب یہ ہے کہ شراب خور اور اعلانیہ گناہِ کبیرہ کرنے والے کو فطرہ نہ دیا جائے اور جو شخص فطرے کو گناہ میں صَرف کرے اسے فطرہ نہ دیا جائے۔

مستحب ہے کہ فطرہ دینے میں اپنے فقیر رشتہ داروں کو غیروں پر مقدم رکھے، ان کے بعد فقیر ہمسائے اور ان کے بعد صاحبانِ علم فقیر ہیں البتہ اگر دوسرے فقراء کسی اور سبب سے برتر ہوں تو مستحب ہے کہ انھیں مقدم کیا جائے

(۴) مستحب ہے کہ روزِ عید قبل از نمازِ عید غسل کرے اور اگر ظہر سے مغرب تک کسی وقت غسل کرے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ بقصد رجاء یعنی اللہ کی خوشنودی کی اُمید حاصل کرنے کے لیے انجام دے۔ (زیرِ آسمان غسل نہ کرے)

Presented by www.ziaraat.com

۱۔ غسل سے قبل یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاتِّبَاعَ

اے اللہ! میں تجھ پر ایمان لایا اور تیری کتاب (قرآن) کی تصدیق کی اور نبی

سُنَّۃِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

حضرت محمد مصطفیٰ ص کی سنّت کی پیروی کی (رحمت نازل فرما ان پر اور انکی آل پر)

۲۔ غسل کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً لِذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْ دِیْنِیْ

اے اللہ اس (غسل) کو قرار دے میرے گناہوں کا کفارہ اور میرے دین کو (عقائد

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الدَّنَسَ

فاسدہ سے) پاک کردے اے اللہ مجھ سے گندگی کو دور رکھ۔

۵۔ مستحب ہے کہ قبل نمازِ عید خرما یا مٹھاس کھائے۔

۶۔ مستحب ہے کہ پاک و صاف اور نئے کپڑے پہنے اور عطر لگائے۔

۷۔ مستحب ہے کہ دعائے ابوحمزہ ثمالی جو کہ ماہِ صیام میں بوقتِ سحر پڑھی جاتی ہے پڑھے

۸۔ مستحب ہے کہ دعائے ندبہ جو کہ ہر جمعہ کو پڑھی جاتی ہے پڑھے۔

۹۔ مستحب ہے کہ زیارت امام حسین علیہ السّلام پڑھے۔

۱۰۔ مستحب ہے کہ جب نمازِ عید کے لیے گھر سے چلے تو ذکرِ الٰہی کرے اور دعائے اَللّٰھُمَّ مَنْ تَھَیَّاَ پڑھے۔

نمازِ عیدِ فطر

نمازِ عیدِ فطر اور نمازِ عیدِ قربان بارہویں امام علیہ السّلام کی غیبت میں مستحب ہے اور ان نمازوں کو بر جائے مطلوب جماعت کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

ترکیب نماز: یہ نماز دو رکعت ہے۔ رکعتِ اوّل میں سورۂ الحمد کے بعد دوسرا سورہ پڑھے بہتر ہے کہ سورہ سَبِّحِ اسْمَ اور پانچ مرتبہ تکبیر کہے اور ہر تکبیر کے بعد ایک مرتبہ دعائے قنوت پڑھے۔ قنوت میں جو دعا چاہے پڑھے کافی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَاۤءِ الخ.. پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بہتر ہے کہ سورہ والشمس پڑھے اور چار تکبیریں کہے اور ہر تکبیر کے بعد ایک مرتبہ مذکورۂ بالا طریقہ پر دعائے قنوت پڑھے۔ باقی تمام چیزیں نمازِ یومیہ کی طرح بجالائے۔ بہتر ہے کہ سورۂ حمد کے بعد سورۂ اعلیٰ پہلی رکعت میں پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی ۝ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۝

تسبیح کر اپنے عالی شان رب کے نام کی جس نے پیدا کیا اور درست کیا

وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدٰی ۝ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۝

اور جس نے اندازہ مقرر فرمایا پھر ہدایت فرمائی اور جس نے چارہ اُگایا

Presented by www.ziaraat.com

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۙ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ

پھر خشک کر کے اسے سیاہ رنگ کا کوڑا بنایا۔ عنقریب ہم تمہیں (ایسا) پڑھا دیں گے کہ تم کبھی نہ

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ؕ

بھولو گے بجز اس کے جو اللہ چاہے۔ بیشک وہ جانتا ہے ظاہر کو اور اُس کو بھی جو پوشیدہ ہے

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚۖ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ

اور ہم تم کو آسان طریقہ کی توفیق دیں گے۔ پس جہانتک نفع بخشی ہو نصیحت کرتے رہو

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ

جو خوف رکھتا ہے وہ تو عنقریب سمجھ جائے گا اور بدبخت اس سے پہلو تہی کرے گا (بچے گا)

الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ

جو بڑی تیز آگ میں داخل کیا جائے گا پھر وہاں نہ مرے گا

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ؕ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ وَذَكَرَ

نہ زندہ ہی رہے گا یقیناً فلاح اسی نے پائی جس نے اپنا تزکیہ کیا۔ اور ذکر کرتا

اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ

رہا اپنے پروردگار کے نام کا اور پابند صلوٰۃ رہا۔ مگر تم لوگ تو حیات دنیا ہی کو ترجیح

الدُّنْيَا ۙ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اِنَّ هٰذَا لَفِى

دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔ بیشک یہی بات یقیناً

الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۙ

پہلے صحیفوں میں بھی ہے ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد سورہ والشمس پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۙ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۙ وَالنَّهَارِ

قسم ہے سورج اور اس کی روشنی کی اور قسم ہے قمر کی جب اس کے پیچھے نکلے اور دن کی قسم

اِذَا جَلّٰىهَا ۙ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۙ وَالسَّمَآءِ

جب اسے چمکا دے اور رات کی قسم جب اسے ڈھانپ لے اور قسم ہے آسمان کی

وَمَا بَنٰىهَا ۙ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۙ وَنَفْسٍ

اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی قسم اور جس نے اسے بچھایا اور نفس کی قسم

وَّمَا سَوّٰىهَا ۙ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۙ

اور جس نے اسے درست کیا۔ پھر اس کی بدکاری اور تقویٰ کو اسے سمجھا دیا۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۙ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ؕ

بیشک فلاح اسی نے پائی جس نے اسے پاک رکھا۔ اور جس نے اسے دبا دیا وہ نامراد رہا

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ۙ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۙ

قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب اسے جھٹلایا۔ جب کہ انھوں نے ایک بدترین شخص کو ملوث

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ؕ

کیا۔ حالانکہ اللہ کے رسول نے تو ان سے کہہ رکھا تھا کہ یہ اللہ کی اونٹنی ہے اسے پانی پینے دو

Presented by www.ziaraat.com

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

مگر انھوں نے اُسے جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ پس ان کے رب نے ان پر عذاب

بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

نازل کیا ان کے گناہ کے سبب سے پس برابر کر دیا انھیں زمین میں) اور اسے اس کے بدلہ کا خوف نہیں

دُعائے قنوت نمازِ عید

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ

اے اللہ! اے بزرگیوں اور عظمت والے اور اے بخشش و عطا اور

وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ

غلبہ والے اور اے عفو و رحمت والے اور اے تقوے (کو

التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ

قبول فرمانے والے) اور مغفرت والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آج کے دن کے واسطے

الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ

جس دن کو تو نے مسلمانوں کے لیے روزِ عید قرار دیا ہے اور واسطہ حضرت محمدؐ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّكَرَامَةً وَّشَرَفًا وَّ

پر رحمت نازل فرما اور ان کی آل پر بھی جن کے لیے تو نے ذخیرہ (ثواب) اور شرف اور

مَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

کرامت و کے اضافہ کا دن بنایا ہے کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور

اَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا

مجھے ان تمام نیکیوں میں داخل فرما جن میں تو نے داخل کیا ہے محمدؐ

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْۤءٍ اَخْرَجْتَ

و آلِ محمدؐ کو اور یہ کہ تو مجھے ان تمام برائیوں سے بچا دے (نکال دے) جن سے

مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

تو نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو الگ رکھا۔ تیری رحمت نازل ہو ان پر اور انکی اولاد سب

اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ

پر۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے نیکی کا جس کا سوال تجھ سے

بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ

تیرے صالح بندوں نے کیا اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز سے جس سے پناہ

مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ ۝

چاہی ہے تیرے مخلص بندوں

• نمازِ عید الفطر و عیدِ قربان کا وقت طلوعِ آفتاب سے ظہر تک ہے۔

• نمازِ عید الفطر و عیدِ قربان کو چھت کے نیچے پڑھنا مکروہ ہے۔

• یہ نمازیں بلند آواز سے پڑھے۔ • نیز شبِ عید الفطر مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد اور عید الفطر کی نماز کے بعد اور روزِ عید الفطر ظہر و عصر کی نماز کے بعد یہ پڑھنا مستحب ہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا۔

Presented by www.ziaraat.com

Scanned for our ... Dwego S. Naqvi

اعمال ماہِ رمضان

حصّہ دوئم

مکمل اعمال شب ہائے قدر مع دُعائے جوشن کبیر و جوشن صغیر، سورۂ عنکبوت سورۂ روم، سورۂ دُخان اور نمازِ قضاءِ عمری وغیرہ

محفوظ بک ایجنسی ❁ مارٹن روڈ کراچی

فون: 424286 - 4917823

Presented by www.ziaraat.com

نماز سے فارغ ہو کر دُعا، کے بعد سجدہ میں جائے اور یہ دُعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ حَرُّهَا لَا يُطْفٰى وَجَدِيْدُهَا لَا

(اے اللہ) میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں (آخرت کی) اس آگ سے جو بجھائی نہیں جاسکتی اور جس کا لوہا

يَبْلٰى وَعَطْشَانُهَا لَا يُرْوٰى

بوسیدہ نہیں ہوتا اور جس کا پیاسا سیراب نہیں کیا جاسکتا۔

پھر داہنا رُخسارہ خاک پر رکھ کر کہے اِلٰهِىْ لَا تُقَلِّبْ وَجْهِىْ فِى

اے میرے اللہ! میرے چہرے کو آگ میں الٹ پلٹ کرنا

النَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِىْ وَتَعْفِيْرِىْ لَكَ بِغَيْرِ مَنٍّ مِنِّىْ

جلانا جبکہ میں نے تیرے سامنے سجدہ کرلیا ہے اور اپنے چہرے کو نیاز سے خاک آلودہ بنالیا ہے

عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْمَنُّ عَلَىَّ

(یہ سجدہ) تجھ پر کوئی میرا احسان نہیں ہے بلکہ تیرا ہی احسان و کرم ہے (کہ تو نے مجھے توفیق دی)

پھر بایاں رُخسارہ خاک پر رکھ کر کہے اِرْحَمْ مَنْ اَسَآءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ

(اے مالک!) رحم کر اپنے اس بندہ پر جس نے بُرائیاں کیں اور گناہوں

وَاعْتَرَفَ اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ عَظُمَ

کا ارتکاب کیا (اور اب) انکسار و اعتراف (تقصیر) کیا اگرچہ میں بدترین بندہ ہوں اور تو بہترین ربّ ہے

الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ ۔

تیرے بندے سے بڑا گناہ سرزد ہوا تو تیری طرف سے اچھی معافی ہونا چاہیے اے کریم۔ (تو بار العفو کہے)

وَاعْتَرَفَ کہکر سجدے میں جائے اور پڑھے